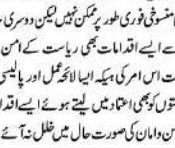

ABC Certified | Member AKNS | باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت

www.dailydhartiajk.com dailydharti@gmail.com

روزنامہ
چیف ایگزیکٹو: ڈاکٹر عمران حسین
کشمیر دھرتی
راولاکوٹ
چیف ایڈیٹر: عابد صدیق
ایڈیٹر: عمر خیام

جلد 03 | بدھ 20 نومبر 2024ء، 17 جمادی الاول 1446، 07 مگھر 2081 | صفحات 04 / قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر 209

پیس فل اسمبلی اینڈ پبلک آرڈر آرڈیننس 2024ء کیخلاف و گرفتار افراد کی رہائی کیلئے احتجاجی مظاہرہ

ریاستی اداروں کے خلاف نعرے بازی، مبینہ آرڈیننس کی کاپیاں نذر آتش کرنے کے الزام میں گرفتار چار افراد کی گرفتاری کے خلاف منگل کو راولاکوٹ شہر میں ایک دفعہ پھر احتجاج کیا گیا، مظاہرین اور پولیس میں تصادم

صدارتی آرڈیننس کی منسوخی اور گرفتار شدگان کی رہائی کے لیے آج بدھ کو کھائیگلہ اور تراڑکھل میں، جمعرات کو کوٹلی میں اور جمعہ 22 نومبر کو راولاکوٹ اور مظفرآباد میں احتجاجی مظاہرے کا اعلان کیا گیا ہے، حالات کشیدہ

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) راولاکوٹ میں چند روز قبل "پیس فل اسمبلی اینڈ پبلک آرڈر آرڈیننس 2024ء" کے خلاف احتجاج کے دوران سڑک بند کرنے، ریاستی اداروں کے خلاف نعرے بازی اور مبینہ آرڈیننس کی کاپیاں نذر آتش کرنے کے الزام میں گرفتار چار افراد کی گرفتاری کے خلاف منگل کو یہاں راولاکوٹ شہر میں ایک دفعہ پھر احتجاج کیا گیا۔ احتجاجی ریلی نکالنے کا اعلان جموں وکشمیر لبریشن فرنٹ (صغیر گروپ) نے کیا تھا جسے دیگر خودمختار کشمیر کی حامی تنظیموں کی حمایت تھی۔ اس احتجاج کو روکنے کے لیے پولیس کی بھاری نفری اس مقام پر تعینات کی گئی تھی جہاں سے ریلی کا آغاز ہونا تھا، دن دو بجے کے قریب بوائز کالج کے گیٹ کے قریب سے ریلی کا آغاز ہوا تو پولیس نے اسے روکنے کی کوشش کی اس دوران پولیس اور مظاہرین میں شدید تصادم ہوا، پولیس کی جانب سے آنسو گیس کے شیل پھینکے گئے جس کے جواب میں مظاہرین نے پتھراؤ کیا۔ پولیس کے اہلکاران سمیت بعض مظاہرین کو معمولی چوٹیں آئیں جبکہ اس تصادم کے نتیجہ میں عام شہری شدید متاثر ہوئے، سپلائی بازار راولاکوٹ میں کالج گیٹ سے (بقیہ 34 صفحہ 03)

پی ٹی آئی کا اسلام آباد میں احتجاج کا اعلان، اسلام آباد میں دفعہ 144 نافذ

کسی بھی قسم کے مذہبی، سیاسی اجتماع پر پابندی ہوگی، 5 یا 5 سے زائد افراد کے اکٹھے نہیں کھڑے ہو سکتے، ڈپٹی کمشنر

جڑواں شہروں میں سکیورٹی کے لیے بھاری نفری تعینات، 40 ہزار آنسو گیس شیلز اور 2 ہزار لیٹر گیس شیل خریدنے کا فیصلہ کرلیا، پولیس ذرائع

اسلام آباد (دھرتی نیوز) ڈپٹی کمشنر اسلام آباد نے وفاقی دارالحکومت میں 2 ماہ کے لیے دفعہ 144 نافذ کردی جس کے تحت کسی بھی قسم کے مذہبی، سیاسی اجتماع پر پابندی ہوگی جب کہ پاکستان تحریک انصاف نے 24 نومبر کو شہر میں احتجاج کا اعلان کر رکھا ہے۔ دفعہ 144 کے تحت اسلام آباد میں 5 یا 5 سے زائد افراد کے اکٹھے ہونے پر پابندی عائد ہوگی، کسی بھی قسم کے مذہبی، سیاسی اجتماع پر پابندی عائد ہوگی۔ ذرائع وزارت داخلہ نے کہا کہ 24 نومبر (بقیہ 32 صفحہ 03)

کشمیریوں کے حق خودارادیت کی حمایت میں قرارداد منظور

اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے 65 ممالک کی مشترکہ حمایت سے پاکستانی قرارداد رائے شماری کے بغیر منظور کرلی ہے، قرارداد پاکستان کے مستقل نمائندے منیر اکرم کی جانب سے جنرل اسمبلی کی تیسری کمیٹی پیش کی گئی

پاکستان اس قرارداد کو 1981 سے سپانسر کررہا ہے، جس میں دنیا کی توجہ ان لوگوں بشمول فلسطین اور کشمیر کے لوگوں پر مرکوز کرائی جاتی ہے جو اب بھی اپنے ناقابل تنسیخ حق خودارادیت کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں

اقوام متحدہ (صباح نیوز) اقوام متحدہ نے کشمیریوں، فلسطینیوں سمیت غیرملکی اور غیرقانونی تسلط کے شکار لوگوں کے لیے حق خودارادیت کے عالمی عزم کی تجدید کی ہے۔ اس سلسلے میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے 65 ممالک کی مشترکہ حمایت سے پاکستانی قرارداد رائے شماری کے بغیر منظور کرلی ہے۔ ریڈیو پاکستان کے مطابق اقوام متحدہ میں پاکستان کے مستقل نمائندے منیر اکرم کی جانب سے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کی تیسری کمیٹی پیش کی گئی۔ قرارداد میں ان افراد کی طرف عالمی توجہ مبذول کرائی گئی ہے جو اپنے ناقابل تنسیخ حق خودارادیت کیلئے ابھی تک جدوجہد کر رہے ہیں جن میں فلسطینی اور کشمیری شامل ہیں۔ پاکستان نے کہا ہے کہ اس کی توجہ ایک ایسی دنیا بنانے پر مرکوز ہے جہاں ہر کوئی ظلم سے پاک، وقار کے ساتھ رہ سکے۔ اقوام متحدہ (بقیہ 37 صفحہ 03)

UP GRADATION OF UCET
INTO
AJ&

میرپور: صدر آزاد جموں وکشمیر بیرسٹر سلطان محمود چوہدری مسٹ یونیورسٹی میرپور کے اکیڈمک بلاک نیچرل اینڈ اپلائیڈ سائنسز کے افتتاح کے موقع پر بطور مہمان خصوصی خطاب کر رہے ہیں

سعودی عرب نے ہمیشہ پاکستان کا ساتھ دیا ہے، محمد شہباز شریف

سعودی وزیر داخلہ ڈاکٹر ناصر بن عبدالعزیز الداود کی وزیراعظم سے ملاقات

اسلام آباد (صباح نیوز) وزیراعظم محمد شہباز شریف سے سعودی عرب کے نائب وزیر داخلہ ڈاکٹر ناصر بن عبدالعزیز الداود نے وزیراعظم ہاؤس اسلام آباد میں ملاقات کی۔ وزیراعظم نے سعودی نائب وزیر داخلہ کا پاکستان میں خیر مقدم کیا اور ان کے لئے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ انہوں نے خادم الحرمین الشریفین عزت مآب شاہ سلمان بن عبدالعزیز آل سعود اور سعودی عرب کے ولی (بقیہ 33 صفحہ 03)

اعلیٰ تعلیم کے لئے تمام تر توانائیاں بروئے کار لائی جائیں، صدر آزاد کشمیر

یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی میرپور کے جڑی کس کیمپس کے اکیڈمک بلاک II کا افتتاح، اہم شخصیات کی شرکت

آزاد کشمیر میں یونیورسٹیز کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے لئے ہر طرح کے وسائل مہیا کریں گے، تقریب سے خطاب

میرپور (دھرتی نیوز) صدر ریاست آزاد جموں وکشمیر و چانسلر آزاد جموں وکشمیر جامعات بیرسٹر سلطان محمود چوہدری نے میرپور یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی (مسٹ) میرپور کے جڑی کس کیمپس کے اکیڈمک بلاک II نیچرل اینڈ اپلائیڈ سائنسز کی عمارت کا افتتاح کیا۔ نیچرل اینڈ اپلائیڈ سائنسز کے اکیڈمک بلاک کی تعمیر پر 144.207 ملین روپے کی لاگت آئی۔ میرپور یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی (مسٹ) کے نئے تعمیر شدہ اکیڈمک بلاک کی اس دو منزلہ عمارت میں کلاس رومز، جدید ترین لیبارٹریز، کانفرنس ہال، اساتذہ کرام، چیئرپرسن اور ڈین کے دفاتر شامل ہیں۔ وائس چانسلر (بقیہ 35 صفحہ 03)

اسلام آباد: وزیراعظم پاکستان شہباز شریف سے ڈپٹی وزیر داخلہ سعودی عرب ڈاکٹر ناصر بن عبدالعزیز ملاقات کر رہے ہیں

راولاکوٹ محکمہ تعلیم کے زیر اہتمام پانچ روزہ سپورٹس گالہ کی افتتاحی تقریب

خان اشرف اسٹیڈیم میں منعقدہ پانچ روزہ سپورٹس گالہ میں سکولوں، کالجز کے طلباء وطالبات نے بھرپور شرکت کی

سپورٹس پروگرامز کا انعقاد کر کے محکمہ تعلیم کے سربراہان طلباء کی ذہنی صلاحیتوں کو اجاگر کرتے ہیں، سردار یعقوب خان

راولاکوٹ (پی آئی ڈی) آزاد جموں وکشمیر حکومت کے سابق وزیراعظم سردار محمد یعقوب خان نے کہا ہے کہ پانچ روزہ سپورٹس گالہ کی افتتاحی تقریب کا انعقاد محکمہ تعلیم کے سکولوں، کالجز کے طلباء وطالبات کے ذہنی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے میں نمایاں کردار ادا کرتا ہے ہمیں اس طرح کے پروگرامز کرنے چاہیے تاکہ مستقبل کے اہداف حاصل کیے جا سکیں۔ محترمہ سیدہ شہناز گردیزی ہر سال اس طرح کے سپورٹس پروگرامز کا انعقاد کر کے محکمہ تعلیم (بقیہ 36 صفحہ 03)

راولاکوٹ: کمشنر پونچھ ڈویژن سردار وحید خان، ڈی آئی جی شہریار سکندر صدارتی آرڈیننس کے حوالے سے میڈیا نمائندگان کو بریفنگ دے رہے ہیں

حالیہ آرڈیننس کا غلط مفہوم لے کر شہریوں کو گمراہ کیا جا رہا ہے، کمشنر پونچھ

پیس فل اسمبلی اینڈ پبلک آرڈر آرڈیننس 2024ء درحقیقت شہریوں کے تحفظ کیلئے نافذ کیا گیا ہے، شہری گمراہ نہ ہوں

جس کسی فرد یا گروہ نے قانون کی خلاف ورزی کی اس کے خلاف کارروائی کی جائے گی، کمشنر آفس میں پریس کانفرنس

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) کمشنر پونچھ ڈویژن سردار وحید خان نے کہا ہے کہ حکومت کی جانب سے جاری حالیہ آرڈیننس جسے پیس فل اسمبلی اینڈ پبلک آرڈر آرڈیننس 2024ء کا نام دیا گیا ہے درحقیقت شہریوں کے تحفظ کیلئے نافذ کیا گیا ہے، بعض لوگ اس کا غلط مفہوم لے کر شہریوں کو گمراہ کر رہے ہیں، اب جبکہ عدالت نے بھی اسے درست قرار دیا ہے کسی کو بھی اس کے منافی شہریوں کے حقوق سلب کرنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔ جس کسی نے بھی قانون کی (بقیہ 49 صفحہ 03)

آزاد کشمیر مکمل حکومتی سٹرکچر موجود ہے، راجہ فیصل ممتاز راٹھور

یہ آزادی کا بیس کیمپ ہے، مسائل کو بنیاد بنا کر آئین کو پامال نہیں کیا جا سکتا

حویلی کہوٹہ (پی آئی ڈی) آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر کے وزیر بلدیات و جنرل سیکرٹری پیپلز پارٹی آزاد کشمیر راجہ فیصل ممتاز راٹھور نے کہا ہے کہ وزیراعظم آزاد کشمیر چوہدری انوار الحق کی قیادت میں پہلے سال نظام کو ٹھیک کرنے کی کوشش کی، ریاست کے اندر سے کرپشن کو جڑ سے اکھاڑ کر (بقیہ 51 صفحہ 03)

احمد ندیم قاسمی کا 98واں یوم پیدائش آج منایا جائے گا

لاہور، احمد یار (صباح نیوز) نامور شاعر، ادیب اور افسانہ نگار احمد ندیم قاسمی کا 98واں یوم پیدائش آج 20 نومبر بروز بدھ (بقیہ 50 صفحہ 03)

حویلی: وزیر بلدیات آزاد کشمیر راجہ فیصل ممتاز راٹھور کنونشن سے خطاب کر رہے ہیں

گیٹ وے انویسٹمنٹ
انٹرنیشنل گروپ (پرائیویٹ) لمیٹڈ مارکیٹنگ
گورنمنٹ سے منظور شدہ NOC نمبر 3446
پہلی مرتبہ راولاکوٹ میں سود سے پاک، ہر گھر کی ضرورت
کمرشل بلڈنگ میں انویسٹمنٹ کریں اور زندگی میں انکم کا ذریعہ بنائیں
پہلے ایک ہزار انویسٹرز کے لئے اہم خوشخبری
5 سال کے بعد مکمل رقم لینے کے بعد بھی 50% تک انکم آتی رہے گی
تمام لین دین بذریعہ بینک ہوگا
گیٹ وے انویسٹمنٹ انٹرنیشنل گروپ (پرائیویٹ) لمیٹڈ مارکیٹنگ
عثمان پلازہ فیصل بینک بلڈنگ بینک روڈ راولاکوٹ آزاد کشمیر
مزید معلومات کے لئے 05824-4542055 / 0345-9542655 / 0335-1888258

سینئر ممبر وزیراعظم معائنہ و عملدرآمد کمیشن کی سیکرٹریٹ میں کارروائی

سیکرٹریٹ کی حدود میں پانچ کیفے غیر قانونی پائے گے، تحریری معاہدہ تک نہیں

مظفرآباد (پی آئی ڈی) سینئر ممبر وزیراعظم معائنہ و عملدرآمد کمیشن محترمہ پروین اختر نے ہمراہ معائنہ ٹیم ڈپٹی ڈائریکٹر وزیراعظم معائنہ و عملدرآمد کمیشن سردار طاہر الطاف خان اور فوڈ ٹیکنالوجسٹ محترمہ انیلہ عباسی اور پی آئی ڈی کے لاحاطہ سیکرٹریٹ کی حدود میں پانچ کیفے ٹیریاز کا (بقیہ 48 صفحہ 03)

راولاکوٹ: مرکزی صدر روائی جے ایف سردار نعیم چغتائی ڈیجیٹل میڈیا ہب کا افتتاح کر رہے ہیں

خواتین کی معاشی خودمختاری کیلئے مالی شمولیت ناگزیر قرار

خواتین کی خودمختاری کے لئے ایک جامع نظام کی تشکیل ناگزیر ہے، ماہرین

اسلام آباد (صباح نیوز) معاشرے کی معاشی خودمختاری کا انحصار خواتین کی مالی شمولیت پر ہے۔ خواتین کی کمائی اور خرچ کرنے کی صلاحیت ان کے مرد سرپرستوں پر انحصار کے باعث محدود ہے۔ ان خیالات کا اظہار ماہرین نے یہاں سالانہ پائیدار ترقی کانفرنس میں پاکستان میں (بقیہ 47 صفحہ 03)

مظفرآباد ڈویژن میں ٹرانسپورٹرز کو درپیش مسائل حل کرنے پر اتفاق

کمشنر مظفرآباد ڈویژن کی زیر صدارت اجلاس، متعلقہ افسران کی بھی شرکت

مظفرآباد (پی آئی ڈی) کمشنر مظفرآباد ڈویژن مسعود الرحمن کی زیر صدارت ٹرانسپورٹ مالکان کا اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں مظفرآباد ڈویژن میں ٹرانسپورٹرز کو درپیش مسائل اور تجاویز کو زیر غور لایا گیا۔ اجلاس میں سیکرٹری ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل مظفرآباد عمران عباس (بقیہ 46 صفحہ 03)

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS

مظفرآباد: کمشنر مظفرآباد ڈویژن مسعود الرحمن، ڈی آئی جی پولیس یاسین قریشی، ڈائریکٹر اطلاعات راجہ شاہد حسین ودیگر پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں

غزہ کی خراب صورت حال باعث تشویش ہے، برطانوی وزیر خارجہ

اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں غزہ کی صورت حال پر بحث، امداد کا مطالبہ

اقوام متحدہ (صباح نیوز) اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل ارکان نے غزہ کے لوگوں کے لیے امداد میں اضافے کا مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے خبردار کیا ہے کہ فلسطینی علاقے میں صورت حال بدتر ہوتی جا رہی ہے۔ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں گزشتہ روز غزہ کی صورت حال پر بھی بحث (بقیہ 45 صفحہ 03)

دفاعی نمائش اور سیمینار آئیڈیاز 2024 کا 12واں ایڈیشن

55 ممالک کے 330 غیر ملکی نمائش کنندگان اور 33 وفود شریک ہیں

کراچی (صباح نیوز) دفاعی نمائش اور سیمینار آئیڈیاز 2024 کا 12واں ایڈیشن منگل کو کراچی ایکسپو سینٹر میں شروع ہوگیا ہے۔ نمائش میں وسیع پیمانے [illegible] 2024 نمائش میں [illegible] (بقیہ 43 صفحہ 03)

برطانوی وزیر مملکت پاکستان پہنچ گئے

اسلام آباد (صباح نیوز) برطانوی وزیر مملکت [illegible] پاکستان [illegible] (بقیہ 44 صفحہ 03)

چیئرمین علماء و مشائخ کونسل کی زیر صدارت اجلاس، فکری بگاڑ پر تشویش

اجلاس میں ریاست میں پھیلائی جانے والی افراتفری، سیاسی عدم استحکام، فکری و نظریاتی بگاڑ پر تشویش کا اظہار کیا گیا

مسلح افواج پاکستان، علمائے کرام، سیاسی و مذہبی جماعتوں کے اکابرین مل کر سازشوں کو ناکام بنائیں گے، شرکاء اجلاس

مظفرآباد (پی آئی ڈی) چیئرمین علماء و مشائخ کونسل مولانا امتیاز احمد صدیقی کی زیر صدارت آزاد جموں وکشمیر علماء و مشائخ کونسل کا اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں اس عزم کا اعادہ کیا گیا کہ کسی بھی طرح کی افراتفری، سیاسی عدم استحکام، فکری و نظریاتی بگاڑ کسی کیمپ کے تشخص کو نقصان پہنچا سکتا ہے اس ضمن میں کسی بھی مذموم کوشش کے خلاف سیسہ پلائی دیوار کی مانند کھڑے ہوں گے۔ مسلح افواج پاکستان، علمائے کرام، سیاسی و مذہبی جماعتوں (بقیہ 38 صفحہ 03)

بچوں کا عالمی دن "یونیورسل چلڈرن ڈے" آج منایا جائیگا

اسلام آباد، احمد یار (صباح نیوز) پاکستان سمیت دنیا بھر میں بچوں کا عالمی دن "یونیورسل چلڈرن ڈے" آج 20 نومبر بروز بدھ کو منایا جائیگا۔ اس دن کی مناسبت سے بچوں کے حقوق کیلئے کام کرنے والی این جی اوز اور سماجی تنظیموں کے زیر اہتمام احمد یار سمیت ملک بھر میں واکس، سیمینارز (بقیہ 39 صفحہ 03)

مظفرآباد: چیئرمین علماء و مشائخ کونسل مولانا امتیاز احمد صدیقی کی زیر صدارت اجلاس کے مناظر

بچوں کے ساتھ بدسلوکی کی روک تھام کا عالمی دن، واک کا اہتمام کیا گیا

یہ دن سوشل ویلفیئر پونچھ کے زیر اہتمام منایا گیا جس میں مختلف اداروں کے بچوں نے شرکت کی، آگاہی واک میں حصہ لیا

اس منفرد تقریب میں پاکستان سویٹ ہوم، میری روشنی اکیڈمی، سپیشل ایجوکیشن راولاکوٹ کے بچوں نے خصوصی شرکت کی

راولاکوٹ (پی آئی ڈی) بچوں کے ساتھ بدسلوکی کی روک تھام کا عالمی دن محکمہ سوشل ویلفیئر پونچھ کے زیر اہتمام ماڈل چائلڈ پروٹیکشن یونٹ راولاکوٹ میں منایا گیا جس میں مختلف اداروں کے بچوں نے شرکت کی۔ پروگرام کا آغاز آگاہی واک سے کیا گیا جس کا آغاز سوشل ویلفیئر کمپلیکس ایف بلاک راولاکوٹ سے ہوا غازی ملت پریس کلب راولاکوٹ میں اختتام ہوا۔ پاکستان سویٹ ہوم، میری روشنی اکیڈمی، سپیشل ایجوکیشن راولاکوٹ کے بچوں نے خصوصی شرکت کی۔ واک میں ڈسٹرکٹ سوشل ویلفیئر آفیسر اقبال بٹ، ڈپٹی ڈی او ایجوکیشن اشتیاق جہانی، اسسٹنٹ ڈائریکٹر پاکستان بیت المال (بقیہ 40 صفحہ 03)

سڑکوں اور چوراہوں پر اجتماعات منعقد نہیں ہو سکتے، کمشنر مظفرآباد

پیشگی اجازت لینا ہوگی، انتظامیہ احتجاج یا اجتماع کیلئے جگہ کا تعین کریگی، پریس کانفرنس

مظفرآباد (پی آئی ڈی) کمشنر مظفرآباد ڈویژن مسعود الرحمان نے کہا ہے کہ پیس فل اسمبلی اینڈ پبلک آرڈر آرڈیننس 2024 کا اس کی روح کے مطابق نفاذ یقینی بنایا جائیگا اس آرڈیننس کی خلاف ورزی کی صورت میں قانون اپنا راستہ خود بنائے گا۔ آرڈیننس سیاسی مقاصد کیلئے نہیں بلکہ کاروبار زندگی کو رواں رکھنے اور شہریوں کی زندگیوں میں آسانیاں پیدا کرنے کیلئے استعمال ہوگا اور شہریوں کی (بقیہ 41 صفحہ 03)

راولاکوٹ پرائیویٹ گاڑی حادثے کا شکار، ایک فرد جاں بحق، ایک زخمی

راولپنڈی سے ہجیرہ کی طرف جانے والی پرائیویٹ کار منگل کی صبح شاہراہ غازی ملت روڈ پر حادثے کا شکار ہو گئی

اطلاع ملتے ہی پولیس سٹی چوکی راولاکوٹ اور ریسکیو 1122 کا عملہ موقع پر پہنچا اور ریسکیو کی کارروائی میں حصہ لیا

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) راولپنڈی سے ہجیرہ کی طرف جانے والی ایک پرائیویٹ کار نمبر (ایل ای جے 24) منگل کی صبح سویرے تقریباً 6 بج کر 15 منٹ پر شاہراہ غازی ملت روڈ پر ٹھنڈی کسی کے قریب حادثے کا شکار ہوگئی جسکے نتیجہ میں کار میں سوار ایک شخص عمران عاشق ولد محمد عاشق ساکن اہل موقع پر جاں بحق ہو گیا جبکہ واصف ولد محمد اکسیر ساکن رکڑ جو شدید زخمی تھا کو سی ایم ایچ پہنچایا گیا۔ اطلاع ملتے ہی پولیس سٹی چوکی راولاکوٹ اور ریسکیو 1122 (بقیہ 42 صفحہ 03)

روزنامہ کشمیر دھرتی راولاکوٹ
شہر.....شہر.....قریہ.....قریہ.....کی خبریں

زرعی تحقیق میں طلبہ کمیونٹی کی شمولیت یقینی بنائیں، وائس چانسلر جامعہ پونچھ

ڈاکٹر ذکریا ذاکر کی ایگریکلچر فیکلٹی میں ریسرچ پراجیکٹ جیتنے والے فیکلٹی ممبران سے گفتگو، مبارکباد پیش کی

منصوبے ادارے کی جیت، پروفیسر ڈاکٹر عبدالخالق، ڈاکٹر شاہد اقبال، ڈاکٹر مہدی مقبول، عقیلہ شاہین کی بریفنگ

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) وائس چانسلر جامعہ پونچھ پروفیسر ڈاکٹر محمد ذکریا ذاکر (پرائیڈ آف پرفارمنس) سے یہاں فیکلٹی آف ایگریکلچر کے شعبوں میں مختلف اداروں سے ریسرچ پراجیکٹ جیتنے والے فیکلٹی ممبران نے ملاقات کی اور اپنے منصوبوں کی اہمیت، اثرات سمیت اہم امور سے متعلق بریفنگ دی۔ ڈاکٹر ذکریا ذاکر نے پراجیکٹس کے حصول کیلئے فیکلٹی ممبران کی کوششوں کو سراہا اور ان کی مبارکباد پیش کی انھوں نے کہا (بقیہ 01 صفحہ نمبر 03 پر)

مظفرآباد: سردار عامر الطاف اور سردار جاوید ایوب، ہٹلہ قصیر آباد میں ووکیشنل ٹریننگ سینٹر کا افتتاح کر رہے ہیں

409 دنوں کی نسل کشی کی کارروائی میں 43,922 فلسطینی شہید

24 گھنٹوں کے دوران غزہ کی پٹی میں 76 شہید اور 158 افراد زخمی ہوئے

غزہ (صباح نیوز) اسرائیلی فوج نے 409 دنوں سے جاری نسل کشی کی کارروائی میں 43,922 فلسطینیوں کو شہید کر دیا ہے جبکہ 103,898 افراد زخمی ہیں۔ غزہ کی پٹی میں وزارت صحت نے ایک بیان میں کہا کہ 43,922 شہدا میں بڑی تعداد میں بچے اور خواتین بھی شامل ہیں وزارت صحت نے پیر کو اپنی روزانہ کی رپورٹ میں کہا کہ قابض فوج نے غزہ کی پٹی میں فلسطینی خاندانوں (بقیہ 18 صفحہ نمبر 03 پر)

مجاہد آباد تا تھلہ سڑک کا کام فوری طور پر شروع کیا جائے، اسد ابراہیم

حلقہ پانچ پونچھ میں منتخب عوامی نمائندوں کی عدم توجہی کی وجہ سے اس وقت عوام گوں ناگوں مسائل کا شکار ہیں

1 ماہ کے اندر مذکورہ سڑک کے حوالے سے اقدامات نہ اٹھائے گئے تو آئندہ کے لائحہ عمل کی ذمہ دار حکومت ہوگی

ہورنہ میرہ (دھرتی نیوز) سابق امیدوار اسمبلی و مرکزی رہنما جموں و کشمیر پیپلز پارٹی سردار اسد ابراہیم خان نے کہا ہے کہ حلقہ پانچ پونچھ میں منتخب عوامی نمائندوں کی عدم توجہی کی وجہ سے عوام گوں ناگوں مسائل کا شکار ہیں، مجاہد آباد تا تھلہ سڑک جو کہ انتہائی اہمیت کی حامل ہے، کھنڈرات کا نمونہ پیش کر رہی ہے۔ ہزاروں کی تعداد میں روزانہ کی بنیاد پر مسافر سفر کرتے ہیں، مریضوں، طلبہ سمیت دیگر لوگوں کو شدید سفری مشکلات کا سامنا ہے۔ (بقیہ 19 صفحہ نمبر 03 پر)

گرھی دوپٹہ: جماعت اسلامی آزاد کشمیر کے امیر ڈاکٹر محمد مشتاق ریڈ فاؤنڈیشن کی عمارت کی تعمیر کی تکمیل کے حوالے سے منعقدہ تقریب میں خطاب کر رہے ہیں

صدارتی آرڈیننس کو فوری منسوخ کیا جائے، توصیف عزیز

انوار حکومت، وفاق، آزاد کشمیر کے خلاف نفرت کے بیج بوئے جا رہی ہے

اسلام آباد (دھرتی نیوز) مسلم لیگ ن آزاد کشمیر کی مرکزی مجلس عاملہ کے رکن و وائس چیئرمین فرینڈز انٹرنیشنل گروپ سردار توصیف عزیز نے کہا ہے کہ کالا قانون ساز اسمبلی پبلک صدارتی آرڈیننس 2024 کو منسوخ کیا جائے۔ وفاقی حکومت، طاقتور حلقے اس انسانی حقوق کو سلب کرنے (بقیہ 21 صفحہ نمبر 03 پر)

مظفرآباد، لنگر پورہ پل اور اطراف میں قائم غیر قانونی ٹرانسپورٹ اڈے ختم

مظفرآباد (صباح نیوز) ٹریفک پولیس مظفرآباد کا ایکشن، لنگر پورہ، پل اور اطراف میں قائم غیر قانونی ٹرانسپورٹ اڈے ختم (بقیہ 20 صفحہ نمبر 03 پر)

قیادت قطر سے ترکیہ منتقل نہیں ہو رہی، حماس کی وضاحت

حماس کی کچھ قیادت جو دوحہ میں تھی، اب ترکیہ منتقل ہو گئی۔ امریکی محکمہ خارجہ

دوحہ (صباح نیوز) فلسطینی اسلامی تحریک مزاحمت حماس نے یہ امریکی دعویٰ مسترد کر دیا ہے کہ حماس کے رہنما قطر چھوڑ کر ترکیہ منتقل ہو گئے ہیں۔ مرکز اطلاعات فلسطین کے مطابق حماس نے کہا ہے کہ ان افواہوں کا مقصد بعض ریاست کی طرف سے مایوسی پھیلانے کی کوشش (بقیہ 22 صفحہ نمبر 03 پر)

سردار اسحٰق خان کی اہلیہ انتقال کر گئیں

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) سردار اسحاق خان کی اہلیہ محترمہ انتقال کر گئیں، نماز جنازہ میں سوگواروں، وکلاء، سول سوسائٹی کے لواحقین (بقیہ 23 صفحہ نمبر 03 پر)

ہٹیاں بالا: گاؤں ٹالو میں شارٹ سرکٹ کے باعث تین منزلہ مکان کو آگ نے اپنی لپیٹ میں لے رکھا ہے

آج پوری انسانیت نظام عدل کی تلاش میں ہے، ڈاکٹر مشتاق

امیر جماعت اسلامی کا ریڈ فاؤنڈیشن گرھی دوپٹہ ہائی سکول میں تقریب سے خطاب

مظفرآباد، گرھی دوپٹہ (صباح نیوز) جماعت اسلامی آزاد جموں و کشمیر گلگت بلتستان کے امیر ڈاکٹر محمد مشتاق خان نے کہا ہے کہ اساتذہ کرام تعلیم کی جاری داری میں آنے والے بچوں اور بچیوں کو طاغوت کا انکار اور رحمان کا فرمانبردار بننے کا شعور دیں، جو تعلیم اللہ اور اللہ کے رسول ﷺ کا بچوں اور بچیوں کو پتہ نہ دے وہ بے مقصد ہے، بچوں اور بچیوں کو بے مقصدیت سے بامقصدیت کی طرف (بقیہ 17 صفحہ نمبر 03 پر)

مظفرآباد: کمشنر مظفرآباد مسعود الرحمٰن کو چارج سنبھالنے پر محکمہ صحت عامہ کے آفیسران مبارکباد دے رہے ہیں

قرآن پاک کے مطالعہ سے خزانے ملیں گے، قاری محمود اختر

خواتین مذہبی تعلیم حاصل کر لیں گی تو معاشرے میں اہم تبدیلیاں رونما ہوں گی

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) مذہبی سکالر قاری محمود اختر نے کہا کہ جامعہ میں طالبات کا مدرسہ تیاری کے مراحل میں ہے۔ میرے بڑے بھائی سماجی شخصیت سردار پرویز خان نے تعلیم کے میدان میں تاریخ رقم کر دی۔ راولاکوٹ میں کوالٹی ایجوکیشن کے لیے پاموری انٹرنیشنل کالج کا قیام ایک (بقیہ 02 صفحہ نمبر 03 پر)

محمد اسحاق ڈار سے برطانوی وزیر ہمیش فالکنر کی ملاقات

اسلام آباد (صباح نیوز) نائب وزیر اعظم اور وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار سے برطانیہ کے انڈر سیکرٹری امور خارجہ ہمیش فالکنر (بقیہ 03 صفحہ نمبر 03 پر)

باغ: تعلیمی بورڈ میرپور کے زیر اہتمام اقبال چیمپئن شپ کے مقابلے میں گورنمنٹ پائلٹ ہائی سکول کی ٹیم کا فائنل جیتنے کے بعد باغ آمد پر پرنسپل اور دیگر استقبال کر رہے ہیں

اینٹی اسموگ گرینڈ آپریشن پوری شدت سے جاری ہے، مریم

درجنوں بھٹے، صنعتی یونٹس مسمار، درجنوں فیکٹریاں، کارخانے سیل کر دیے گئے

لاہور (صباح نیوز) سینئر صوبائی وزیر مریم اورنگزیب نے کہا کہ اسموگ میں کمی کے باوجود لاہور سمیت پورے پنجاب میں اینٹی اسموگ گرینڈ آپریشن پوری شدت سے جاری ہے۔ گزشتہ 4 دن کے دوران پنجاب بھر میں آلودگی پھیلانے والے درجنوں بھٹے اور صنعتی یونٹس مسمار، (بقیہ 04 صفحہ نمبر 03 پر)

بھمبر، ریسکیو 1122 کا کنٹرول روم فعال

بھمبر (پی آئی ڈی) ریسکیو 1122 کا جدید کنٹرول روم بھمبر میں فعال کر دیا گیا۔ سٹیٹ ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کی جانب (بقیہ 05 صفحہ نمبر 03 پر)

مظفرآباد: وزیر اعظم آزاد حکومت ریاست جموں و کشمیر چوہدری انوار الحق کے احکامات کی روشنی میں صفائی مہم کے دوران مرکزی شاہراہات کی صفائی کی جا رہی ہے

حکومتی انتظامیہ عوامی مسائل کا خاتمہ یقینی بنائے گی، ڈپٹی کمشنر سدھنوتی

صحت کے شعبہ میں نمایاں تبدیلی لا کر مسائل کو دور کرتے ہوئے لوگوں کی مشکلات کو کم کرنے کے لیے کوشاں ہیں

نوجوان ہمارا مستقبل ہیں تربیت یافتہ افراد نہ صرف اپنا روزگار بہتر کر سکتے ہیں بلکہ ملکی معیشت میں بھی ان کا اہم کردار ہے

پلندری (صباح نیوز) ڈپٹی کمشنر سدھنوتی سردار عمر فاروق اور سپرنٹنڈنٹ پولیس سدھنوتی سردار ساجد عمران نے ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال پلندری کا سرپرائز وزٹ کیا اور ہسپتال میں مریضوں کو دی جانے والی سہولیات کا جائزہ لیا۔ ڈپٹی کمشنر نے ڈاکٹرز اور سٹاف کی حاضری چیک کی اور ہسپتال کی صفائی ستھرائی کا معائنہ بھی کیا۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر سدھنوتی سردار عمر فاروق نے کہا کہ حکومت آزاد کشمیر عوام کو صحت کی بہتر سہولیات فراہم (بقیہ 24 صفحہ نمبر 03 پر)

پلندری: ڈپٹی کمشنر سدھنوتی سردار عمر فاروق، ایس پی سدھنوتی سردار ساجد عمران ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال پلندری کے سرپرائز وزٹ کے دوران معائنہ کر رہے ہیں

غزہ، بیت لاہیہ شہر کے وسط میں لڑائی، 5 اسرائیلی فوجی ہلاک

حماس کے عسکری ونگ القسام بریگیڈز کے اسرائیلی فوج پر حملے

غزہ (صباح نیوز) اسلامی تحریک مزاحمت حماس کے عسکری ونگ القسام بریگیڈ نے شمالی غزہ کی پٹی میں 5 اسرائیلی فوجیوں کو ہلاک کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ القسام بریگیڈز نے کہا ہے کہ مجاہدین نے شمالی غزہ کی پٹی میں بیت لاہیہ شہر کے وسط میں الجوائی کے علاقے میں 5 اسرائیلی (بقیہ 26 صفحہ نمبر 03 پر)

پی ٹی آئی قیادت عمران خان کی مقبولیت سے فائدہ اٹھا رہی ہے، فیصل واوڈا

اسلام آباد (صباح نیوز) سابق وفاقی وزیر سینیٹر فیصل واوڈا نے کہا ہے کہ (بقیہ 25 صفحہ نمبر 03 پر)

لبریشن فرنٹ کا شہدائے عالی کدل کو زبردست خراج عقیدت

ساجد محمود صدیقی کی صدارت شہداء کی یاد میں خصوصی دعائیہ تقریب کا انعقاد

اسلام آباد (کے پی آئی) جموں کشمیر لبریشن فرنٹ نے شہدائے عالی کدل کو زبردست خراج عقیدت اور تہاڑ جیل میں قید یاسین ملک کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ شہداء کی یاد میں جموں کشمیر لبریشن فرنٹ آزاد کشمیر گلگت بلتستان زون کے صدر ساجد محمود صدیقی کی صدارت میں منعقد ہوئی جس میں مرکزی ترجمان محمد رفیق ڈار، مرکزی وائس چیئرمین سلیم ہارون، مرکزی سیکرٹری مالیات خورشید (بقیہ 16 صفحہ نمبر 03 پر)

پاکستان ٹورازم اینڈ ہاسپیٹیلٹی انویسٹمنٹ سمٹ اگلے سال لندن میں ہوگی

اسلام آباد (صباح نیوز) پاکستان ٹورازم اینڈ ہاسپیٹیلٹی انویسٹمنٹ (بقیہ 07 صفحہ نمبر 03 پر)

ہمیشہ دولت مشترکہ کے فیصلوں کی پاسداری کی، ایاز صادق

سپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق سے برطانوی وزیر ہمیش فالکنر کی ملاقات

اسلام آباد (صباح نیوز) سپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق سے برطانیہ کے وزیر برائے امور خارجہ، دولت مشترکہ اور ترقی ہمیش فالکنر نے (بقیہ 06 صفحہ نمبر 03 پر)

نیلم: صدر مسلم لیگ ن آزاد کشمیر شاہ غلام قادر کو ڈپٹی کمشنر ندیم احمد جنجوعہ ترقیاتی منصوبوں کے حوالے سے بریفنگ دے رہے ہیں

آزاد کشمیر سیاسی اختلافات کے باوجود پرامن خطہ ہے، اپوزیشن لیڈر

مختلف احتجاجی دھرنے ہمیشہ سے عوام، سیاسی پارٹیاں اپنے حق اور مطالبات کے حوالے سے دیتے آئے ہیں

عمران خان پی ٹی آئی کی مقبولیت میں کمی نہیں آئی بلکہ اس میں اضافہ ہی ہوتا جا رہا ہے، خواجہ فاروق احمد کی گفتگو

مظفرآباد (صباح نیوز) پاکستان تحریک انصاف کے مرکزی رہنما اپوزیشن لیڈر خواجہ فاروق احمد نے پی ٹی آئی کے رہنما ممبر کشمیر کونسل حمید بٹ اور دیگر دو ساتھیوں کی میرپور میں گرفتاری کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ آزاد کشمیر تمام تر سیاسی اختلافات کے باوجود ایک پرامن خطہ ہے اس قسم کی گرفتاریاں آزاد کشمیر کے پرامن سیاسی ماحول کو تباہ کر دیں گی۔ خواجہ فاروق احمد نے کہا کہ آزاد کشمیر میں ہر قسم کی تحریر و تقریر پر ہمیشہ آزادی رہی ہے، جلسے (بقیہ 08 صفحہ نمبر 03 پر)

ن لیگ حلقہ 3 کی یونین کونسلز کے عہدیداران کا مشترکہ اجلاس

صدر جماعت شاہ غلام قادر کی قیادت پر اعتماد، ہر کال پر لبیک کا عزم

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) مسلم لیگ ن حلقہ تین کھائی گلہ کی یونین کونسلز (بقیہ 15 صفحہ نمبر 03 پر)

بشریٰ بی بی کی عبوری ضمانت میں 23 دسمبر تک توسیع

پشاور ہائیکورٹ کی جانب سے کسی بھی مقدمے میں گرفتار نہ کرنے کا حکم

پشاور (صباح نیوز) پشاور ہائیکورٹ نے پاکستان تحریک انصاف (بقیہ 14 صفحہ نمبر 03 پر)

ہٹیاں بالا رہائشی مکان آتشزدگی سے خاکستر، لاکھوں روپے کا نقصان

مبینہ طور پر شارٹ سرکٹ کے باعث آگ لگی جس نے دیکھتے ہی دیکھتے پورے گھر کو اپنی شدید لپیٹ میں لے لیا

عوامی حلقوں کی جانب سے واقعہ پر شدید افسوس کا اظہار، متعلقہ حکام سے متاثرین کی دادرسی کیلئے اقدامات کا مطالبہ

چناری (صباح نیوز) ہٹیاں بالا کے گاؤں ٹالو میں شارٹ سرکٹ کے باعث تین منزلہ مکان معہ سامان جل کر خاکستر ہو گیا، لاکھوں روپے مالیت کا نقصان، ریسکیو 1222 کی گاڑی پہنچ نہ سکی، راستے سے واپس ہٹیاں بالا چلی گئی، عوام میں سخت غم و غصہ کی لہر دوڑ گئی۔ تفصیلات کے مطابق پیر اور منگل کی درمیانی رات بلی حافظ سے ملحقہ گاؤں ٹالو میں چوہدری عمران فاضل ولد نظام دین کے تین منزلہ مکان میں شارٹ سرکٹ کے (بقیہ 27 صفحہ نمبر 03 پر)

مظفرآباد: کمشنر مظفرآباد ڈویژن مسعود الرحمٰن ٹرانسپورٹ مالکان کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

پلندری: ڈپٹی کمشنر سدھنوتی سردار عمر فاروق اور سپرنٹنڈنٹ پولیس سدھنوتی سردار ساجد عمران ایس بی کے ٹیوٹا کے ادارہ جات گورنمنٹ ووکیشنل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ کا معائنہ کر رہے ہیں

تنازعہ کشمیر کو صرف مذاکرات سے حل کیا جا سکتا ہے، عمر فاروق

کنٹرول لائن کے ذریعے تجارت، بس سروسز کی بحالی کے اقدامات ناگزیر ہیں

سری نگر (کے پی آئی) کل جماعتی حریت کانفرنس کے سینئر رہنما میرواعظ عمر فاروق نے کہا ہے کہ تنازعہ کشمیر کو صرف مذاکرات کے ذریعے ہی حل کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے بھارت پر زور دیا کہ وہ پاکستان کے ساتھ اعتماد سازی کے اہم اقدامات کے طور پر کنٹرول لائن کے (بقیہ 09 صفحہ نمبر 03 پر)

نیلم: میاں عبدالوحید ایڈووکیٹ جاگراں آتشزدگی متاثرین کو مسلم ایڈ پاکستان کی طرف سے امدادی سامان دے رہے ہیں

کوٹلی، واٹر سپلائی سے غیر قانونی کنکشنز کیخلاف پابندی عائد

دفعہ 144 نافذ، خلاف ورزی کی صورت سخت ترین کارروائی کا بھی عزم

کوٹلی (پی آئی ڈی) ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ضلع کوٹلی نے محکمہ پبلک ہیلتھ کے تحت واٹر سپلائی لائنوں سے غیر قانونی کنکشن حاصل کرنے پر دفعہ 144 نافذ کر دی۔ ضلع کوٹلی کو ڈسٹرکٹ (بقیہ 10 صفحہ نمبر 03 پر)

سرینگر، عالی کدل کے شہداء کو 31 ویں یوم شہادت پر خراج عقیدت

کشمیریوں کی قربانیوں کو کبھی رائیگاں نہیں جانے دیا جائے گا اور حق خودارادیت کے حصول تک جدوجہد کریں گے

بھارتی ظالمانہ کارروائیاں کسی بھی صورت کشمیریوں کے جذبہ آزادی کو کبھی بھی سرد نہیں کر سکتی ہیں، کل جماعتی حریت کانفرنس

سری نگر (کے پی آئی) کل جماعتی حریت کانفرنس کی قیادت نے عالی کدل سرینگر کے شہدا کو ان کے 31 ویں یوم شہادت پر شاندار خراج عقیدت پیش کیا ہے۔ بھارتی فوجیوں نے 1992 میں آج ہی دن معروف آزادی پسند رہنما شیخ عبدالحمید کو ان کے ساتھیوں مشتاق احمد لون، ایڈووکیٹ جمیل چوہدری، فیاض احمد شیخ، مشتاق احمد کوتے، غلام احمد میر، منظور احمد خان، فاروق احمد ڈار (بقیہ 12 صفحہ نمبر 03 پر)

سنگولہ کی تعمیر و ترقی کا پہیہ جام ہو چکا ہے، وارڈ کونسلر

وزیر اعظم کے اعلانات پر تاحال کوئی عملدرآمد نہیں ہو سکا ہے، محمد اعظم

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) اپر بن سنگولہ کے وارڈ کونسلر محمد اعظم نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ سنگولہ کی تعمیر و ترقی کا پہیہ جام ہو چکا ہے۔ وزیر اعظم آزاد کشمیر نے حالیہ دورہ راولاکوٹ کے دوران سنگولہ کے وفد سے ملاقات کے دوران یقین دہانی کروائی تھی کہ سنگولہ کی تعمیر و ترقی بالخصوص صحت اور شاہرات کے حوالے عملی اقدامات اٹھائے جائیں گے لیکن تاحال اس پر کوئی عملدرآمد نہیں ہوا۔ (بقیہ 13 صفحہ نمبر 03 پر)

جنوبی کشمیر میں ٹریفک کے حادثے میں 45 سالہ شہری جاں بحق

سری نگر (کے پی آئی) جنوبی کشمیر میں منگل کو ٹریفک کے ایک حادثے میں 45 سالہ شہری جاں بحق ہو گیا۔ ضلع اسلام آباد (بقیہ 11 صفحہ نمبر 03 پر)

جموں و کشمیر میں بجلی کا شارٹ فال پانچ سو میگاواٹ سے متجاوز

موسم سرما شروع ہوتے ہی بجلی کا بحران پھر سنگین ہو گیا صارفین کو مشکلات

سری نگر (کے پی آئی) مقبوضہ جموں و کشمیر میں بجلی کا شارٹ فال 500 میگاواٹ سے تجاوز کر گیا ہے جس کے نتیجے میں موسم سرما شروع ہوتے ہی بجلی کا بحران پھر سنگین ہو گیا ہے، کشمیری عوام کو 24 گھنٹوں میں صرف 6 یا 8 گھنٹے بجلی فراہم کی جاتی ہے۔ مقبوضہ کشمیر کے پاور ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ (پی ڈی ڈی) کے مطابق مقبوضہ کشمیر میں بجلی کی کھپت 2100 میگاواٹ ہے جبکہ (بقیہ 29 صفحہ نمبر 03 پر)

اسسٹنٹ کمشنر کوٹلی سردار ولید نے عہدہ کا چارج سنبھال لیا

کوٹلی (پی آئی ڈی) اسسٹنٹ کمشنر کوٹلی سردار ولید انور نے اپنے عہدے کا چارج سنبھال کر باقاعدہ کام شروع کر دیا ہے۔ عوامی حلقوں کی جانب سے اسسٹنٹ کمشنر کوٹلی کو (بقیہ 28 صفحہ نمبر 03 پر)

نمائش میں تکنیکی معاملات سمیت اہم امور پر غور ہوگا، خواجہ آصف

افتتاحی تقریب سے جام کمال، میجر جنرل اسد نواز خان سمیت دیگر کا خطاب

کراچی (صباح نیوز) وزیر دفاع خواجہ آصف نے کہا ہے کہ پاکستان ایک امن پسند ملک ہے، پاکستان دنیا بھر میں قیام امن کے لیے اپنا منفرد کردار ادا کر رہا ہے، کراچی کی دفاعی نمائش میں تکنیکی معاملات سمیت اہم امور پر غور ہوگا۔ دفاعی نمائش آئیڈیاز 2024 میں دنیا بھر سے آئے مندوبین نمائش سے بہترین فائدہ اٹھا سکیں گے۔ کراچی میں 4 روزہ بین الاقوامی دفاعی نمائش آئیڈیاز 2024 کی افتتاحی (بقیہ 30 صفحہ نمبر 03 پر)

سوڈان میں جنگ بندی کی قرارداد روس نے ویٹو کر دی

نیو یارک (صباح نیوز) اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں سوڈان میں جنگ بندی کی قرارداد روس نے ویٹو کر دی۔ اس قرارداد میں سوڈان میں لڑائی کی کارروائیوں کو فوری طور پر (بقیہ 31 صفحہ نمبر 03 پر)

باغ: ممبر مجلس قائمہ بینک HHRD کے پروگرام ڈائریکٹر امجد محمود اسپر، سلطان علی طاہر، عذرا ناہید یاض، افراز گردیزی، تصور اشیاز، محمد ارشد، محمد گلفراز، وقاص چغتائی، منصور صابر، ہیلپنگ ہینڈ کے زیر اہتمام تقسیم انعامات کی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

For DAILY KASHMIR DHARTI NEWS UPDATE
FOLLOW US ON
Kashmir Dharti Digital
Dailydharti/facebook
Dailydharti/group
Dailydharti/twitter
Dailydharti/Instagram
Dailydharti/zoom

کشمیر دھرتی
HD NEWS
NEWS

چیف ایڈیٹر/پبلشر عابد صدیق نے کوثر پریس سے چھپوا کر بینک روڈ راولاکوٹ سے شائع کیا۔ فون 05824-445864 ، فیکس 05824-445865 ای میل dailydharti@gmail.com

بقیہ 1

کر یہ منصوبے نہ صرف تحقیقی اقدامات ہیں بلکہ زراعت کے فروغ اور غذائی تحفظ کیلئے جامعہ پونچھ کے عزم کا اظہار ہیں۔ یہ منصوبے آپ کی نہیں بلکہ ادارے کی جیت ہے۔ یہ منصوبے اس بات کا ثبوت ہے کہ ہم علم میں جدت کی جانب گامزن ہیں۔ انھوں نے فیکلٹی ممبران پر زور دیا کہ تمام شعبوں کے درمیان باہمی تعاون کو فروغ دیں تاکہ انفرادی مہارت کا اجتماعی فائدہ اٹھایا جا سکے۔ مشترکہ منصوبوں سے نئی فنڈنگ کے دروازے کھلیں گے۔ فیکلٹی ممبران دیگر ڈسپلن کے شعبے میں کام کرنے والے کیمونٹی کے افراد کیساتھ تعاون کریں۔ تحقیق کا اطلاق علاقائی کمیونٹی پر ہر صورت کرنا ہے جس کے بہترین نتائج سامنے آ سکیں گے۔ انھوں نے فیکلٹی ممبران کو ادارے کی طرف سے مکمل تعاون کا یقین دلاتے ہوئے کہا کہ تحقیق کیلئے ہر ممکن تعاون کیا جائے گا۔ انھوں نے کہا کہ تحقیق ہی واحد ذریعہ ہے جس سے علمی سطح پر جامعہ کی ساکھ میں اضافہ ہوگا جبکہ زراعت کے شعبے میں نئے رجحانات اور پیشرفت سے آگاہی حاصل ہوگی۔ انھوں نے منصوبوں میں کیمونٹی اور طلبہ کی شمولیت پر زور دیا اور کہ کہ تحقیقی منصوبوں میں شمولیت سے طلبہ کو عملی طور پر سیکھنے کا موقع ملے گا۔ اس موقع پر پروفیسر ڈاکٹر امتیاز حسین کی سربراہی میں ایک کمیٹی قائم کی گئی جو زرعی شعبہ میں ریسرچ کی ترقی اور جدت کو فروغ دے گی۔ اس موقع پر پروفیسر ڈاکٹر عبدالخالق، پروفیسر ڈاکٹر شاہد اقبال اعوان، ڈاکٹر عقیلہ شاہین، ڈاکٹر مہدی مقبول اور دیگر نے بریفنگ دی۔

بقیہ 2

جدید ہسپتال کا قیام وقت کی ضرورت ہے [illegible] خواتین کو قرآن کی تعلیم دینے کا مقصد قرآن پاک کی تعلیم کو عام کرنا ہے۔ جب خواتین مذہبی تعلیم حاصل کر لیں گی تو معاشرے میں اہم تبدیلیاں رونما ہوں گی۔ قرآن پاک [illegible]

روزنامہ
کشمیر دھرتی
www.dailydhartiajk.com dailydharti@gmail.com
Ph: 05824-445864 Fax: 05824-445865
چیف ایڈیٹر: عابد صدیق ✸ ایڈیٹر: عمر خیام

صدارتی آرڈیننس کے خلاف دائر درخواستیں خارج

آزاد جموں وکشمیر ہائی کورٹ نے پیس فل اسمبلی پبلک آرڈیننس 2024ء کیخلاف دائر درخواستیں خارج کر دیں۔ پٹیشنرز کے وکلاء متاثرشدہ بنیادی حقوق کے حوالے سے ہائی کورٹ کو مطمئن کرنے میں ناکام، پیر کے روز محفوظ فیصلہ سنا دیا گیا، چیف جسٹس ہائی کورٹ جسٹس راجہ صداقت حسین اور سینئر جج ہائی کورٹ سردار لیاقت شاہین پر مشتمل ڈویژنل بینچ نے رٹ پٹیشن آزاد جموں وکشمیر بار کونسل بنام آزاد حکومت، احسان الحق شامی بنام آزاد حکومت کی سماعت کے بعد جمعہ کے روز فیصلہ محفوظ کیا تھا، دوران سماعت چیف جسٹس عدالت عالیہ نے پٹیشنرز کے وکلاء سے استفسار کیا تھا کہ عدالت کو بتایا جائے کہ کونسے بنیادی حقوق صدارتی آرڈیننس کی وجہ سے متاثر ہوئے ہیں، ریاست شہریوں کے جان ومال اور املاک کی حفاظت کی ذمہ دار ہے، کسی بھی فرد، گروہ یا جتھے کو ٹریفک جام کرنے اور کاروبار زبردستی بند کروانے کا حق حاصل نہیں، قانون کے اجراء کے بعد عدالت کا سہارا لے کر مقصود مقاصد کے لیے پٹیشنر بن جانا بہت آسان ہے، عدالت کے اندر آئین اور قانون کے مطابق بات ہوتی ہے، چوک چوراہوں میں کی جانے والی تقریریں عدالت کے اندر نہیں کی جاسکتیں،

پٹیشنرز کے وکلاء سے استفسار کیا گیا تھا کہ صدارتی آرڈیننس کے وہ نکات جو بنیادی حقوق سے متصادم ہیں عدالت کے سامنے رکھیں، پٹیشنرز نے جاری شدہ صدارتی آرڈیننس کو مکمل طور پر چیلنج کیا تھا، اس آرڈیننس کے اجراء اور عدالت سے رٹ پٹیشنز خارج ہونے کے بعد پولیس اور انتظامیہ کی جانب سے قانون کا عملی نفاذ شروع کر دیا گیا ہے۔ گزشتہ روز راولاکوٹ میں اس آرڈیننس کے خلاف احتجاج کیا گیا جس کے دوران پولیس اور مظاہرین میں شدید تصادم کا واقعہ بھی رونما ہوا، قبل ازیں بھی قوم پرست جماعتوں کی جانب سے اس آرڈیننس کے خلاف ایک احتجاج کیا گیا تھا جس پر گرفتاریوں کا سلسلہ شروع ہوتے ہی گزشتہ روز ایک اور احتجاج کیا گیا جس دوران تصادم کا واقعہ رونما ہوا، عدالت کی جانب سے استفسار کے بعد ایک صورت حال تو کافی حد تک واضح ہو رہی ہے کہ اس آرڈیننس کی منسوخی فوری طور پر ممکن نہیں لیکن دوسری جانب چند جماعتوں کی جانب سے ایسے اقدامات بھی ریاست کے امن وامان کیلئے سود مند نہیں، ضرورت اس امر کی ہیکہ ایسا لائحہ عمل اور پالیسی تیار کی جائے جس میں ان جماعتوں کو بھی اعتماد میں لیتے ہوئے ایسے اقدامات ممکن ہوں جس سے ریاستی امن وامان کی صورت حال میں خلل نہ آئے۔

یہ خوددار لوگ بھیک نہیں مانگتے

صدا بصحرا
رفیع صحرائی
rafisehraee5586@gmail.com

جوں جوں ہم ماڈرن ہوتے جا رہے ہیں ہماری زندگی میں مصنوعی پن، بناوٹ اور گلیمر کا عمل دخل بڑھتا جا رہا ہے۔ ہم اخلاقی اقدار سے دور ہوتے جا رہے ہیں۔ ہم میں سے اکثریت کا وطیرہ بن چکا ہے کہ دوسروں کو اپنی شان و شوکت اور طرز زندگی سے مرعوب کر کے تسکین حاصل کرتے ہیں۔ دل آزاری کسی کو نقصان پہنچا کر یا طعن وتشنیع سے ہی نہیں کی جاتی بلکہ اپنے عمل سے دوسروں کو کم مائیگی کا احساس دلانا بھی دل آزاری کا سبب بنتا ہے مگر ہم اس گناہ بے لذت سے بھی لذت کے حصول کی کوشش کرتے ہیں۔

بیاہ شادی پر بے جا اسراف، انواع واقسام کے مہنگے کھانے، مہنگی اور فضول رسمیں، آنکھوں کو خیرہ کرتے قیمتی لباس بھی غریبوں اور ناداروں کی دل شکنی کا باعث بنتے ہیں۔ مگر ہمارے معاشرے میں یہ سب دوسروں پر رعب ڈالنے کے لیے عمداً کیا جاتا ہے۔ اس کا برا نتیجہ یہ نکلا ہے کہ امراء کی دیکھا دیکھی مڈل اور لوئر مڈل کلاس نے بھی یہی روش اپنائی ہے۔ جس کے نتیجے میں مقروض ہو کر آئندہ کئی سال تک قرض کا بوجھ اتارتے ہوئے انہیں بعض ضروریات کی قربانی بھی دینا پڑتی ہے۔ پنجابی زبان کی کہاوت کے مطابق "نک بچ جاندا اے پر لک ٹٹ جاندا اے" (ناک تو بچ جاتی ہے لیکن کمر ٹوٹ جاتی ہے)

یہی ٹرینڈ اب روزمرہ زندگی میں بھی شروع ہو گیا ہے۔ کپڑے، جوتے، کاسمیٹکس کے ساتھ ساتھ اب کھانے پینے کی اشیاء بھی برانڈ ڈ پسند کی جانے لگی ہیں۔ مختلف کاروباری کمپنیوں اور اداروں کی جانب سے ریڈیو، اخبارات، رسائل، فیس بک، یوٹیوب اور ٹی وی پر تشہیری مہم کے ذریعے بھاری رقوم خرچ کر کے "برانڈ" کا درجہ حاصل کیا جاتا ہے اور پھر کئی گنا منافع کی کند چھری سے معزز کسٹمرز کو ذبح کیا جاتا ہے۔ عام دکانوں پر چیزیں خریدنے والے گاہک ہوتے ہیں جبکہ برانڈ ڈ چیزیں خریدنے والے معزز کسٹمرز کہلاتے ہیں جنہیں گھٹیا اور ناپائیدار مال خوب صورت پیکنگ میں دیا جاتا ہے۔ اونچی دکان پھیکا پکوان کے مصداق صرف برانڈ کا نام بکتا ہے۔ مال کی کوالٹی نہیں دیکھی جاتی۔ غریب سبزی فروش اور فروٹ بیچنے والوں کے ساتھ چند روپوں کی رعایت کی خاطر بحث کرنے والے معزز لوگ برانڈ ڈ مال کی پرچیز قیمت بلا تکرار ادا کر دیتے ہیں کہ ان جگہوں پر بحث کرنا ناپسندیدہ عمل سمجھا جاتا ہے۔ لوگ بھی میکڈونلڈ، کے ایف سی، کسی بھی بڑے ہوٹل، کسی مشہور بیکری یا پیزا ہٹ میں خریداری کرتے وقت قیمت کم کروانے کی کوشش نہیں کرتے کہ یہ اپنی کلاس کے خلاف ہے۔ برانڈ ڈ مال بنانے اور بیچنے والے دنوں میں دولت کے انبار لگا لیتے ہیں۔ وہ امیر سے امیر تر اور امیر تر سے امیر ترین ہوتے جاتے ہیں۔

ہماری نظر سے روزانہ ایسے پھیری والے بھی گزرتے ہیں جو کھانے پینے کی اشیاء چل پھر کر فروخت کرتے ہیں۔ کچھ لوگ تھوڑا سا فروٹ ریڑھی پر رکھ کر فروخت کرتے نظر آتے ہیں۔ کوئی سائیکل پر غبارے بیچتا دکھائی دیتا ہے۔ کچھ بوڑھے جھکی کمر کے ساتھ ٹافیاں، گولیاں اور پاپڑ بیچتے نظر آتے ہیں۔ کہیں کوئی ننھی سی بچی اپنے گھر کے آگے یا کسی تھڑے پر اپنی چھوٹی سی دکان سجائے سموسے پکوڑے بیچتی دکھائی دیتی ہے۔ چوکوں چوراہوں پر ایسی بوڑھی خواتین نظر آ جاتی ہیں جو چل پھر کر ٹشو، رومال بیچنے کی کوشش کر رہی ہوتی ہیں۔ نوعمر بچے ٹرے میں مرونڈا یا چنا چاٹ بیچتے دکھائی دیتے ہیں۔ کوئی سائیکل پر کیسی غبارے بیچتا نظر آئے گا۔ کوئی لوہے ٹین کے بدلے پاپڑ فروخت کرنے گلی گلی اور محلے محلے صبح سے شام تک سرگرداں ملے گا۔ یہ سب لوگ امیر ہونے کے لیے اپنا "کاروبار" نہیں کرتے۔ ان کا واحد مقصد دو وقت کی روٹی کا حصول ہوتا ہے۔ سموسے پکوڑے بیچتی بچی، مرونڈا یا چنا چاٹ بیچتے نوعمر لڑکے کے پیچھے کھانے والوں میں بیوہ ماں اور پردہ دار جوان بہنیں ہوں گی جن کے لیے اس نے اپنی تعلیم اور کھیل کود کی قربانی دے کر کفالت کرنے کی ذمہ داری اٹھائی ہے۔ جھکی کمر والے بوڑھے یا چوراہوں پر رومال ٹشو بیچنے والی بڑھیا کی جوان کنواری، بیوہ یا مطلقہ بیٹی اور اس کے ننھے منے بچے ہوں گے جن کی خاطر آرام کرنے کی اس عمر میں انہیں گھر سے نکلنا پڑا۔ یہ سب لوگ اپنے خاندان کی روٹی پوری کرنے کے لیے گھر سے نکلتے ہیں۔ انہوں نے امیر ہونے کا کبھی خواب بھی نہیں دیکھا۔ ان مجبوروں سے بھی کبھی بلا ضرورت بھی چیزیں خرید لیا کیجیے کہ ان کے گھر کا چولہا ٹھنڈا نہیں ہونا چاہیے۔ یہ لوگ عظیم ہیں۔ یہ خوددار لوگ ہیں۔ ان کی خودداری کی قدر کیجیے۔ یہ ان لوگوں سے ہزار گنا بہتر ہیں جو ہٹے کٹے ہو کر بڑی ڈھٹائی سے بھیک مانگتے پھرتے ہیں۔ اور بھیک نہ دینے کی صورت میں دھمکی آمیز انداز میں بددعائیں دیتے ہیں۔

اکسفورڈ یونیورسٹی یونین کی قرارداد جموں کشمیر خودمختار ریاست۔

بشیر سدوزئی
bashirsaddozai@gmail.com

تحریک آزادی جموں وکشمیر کی نہ گفتہ بہ صورت حال دیکھ کر مایوسی ہونے لگتی ہے کہ کام تمام ہوا، لیکن بعض اوقات بین الاقوامی سطح پر اچانک ایسی خبریں آتی ہیں جن سے حوصلہ ملتا ہے !

وقت فرصت ہے کہاں، کام ابھی باقی ہے۔
نور توحید کا اتمام ابھی باقی ہے۔۔

بہت ہی حوصلہ افزا خبر گزشتہ ہفتے برطانیہ سے آئی۔ آکسفورڈ یونیورسٹی یونین کے زیر اہتمام 14 نومبر 2024ء کو مسئلہ جموں وکشمیر پر ایک مباحثہ منعقد ہوا۔ بعد ازاں رائے شماری ہوئی تو قرارداد کو 107 کے مقابلے میں 208 کی عددی اکثریت سے منظور کر لیا گیا۔ قرارداد کی موافقت میں دیگر کے علاوہ قائد ایوان برطانیہ کے شہر لوٹن میں مقیم کشمیری نژاد پروفیسر راجہ ظفر خان نے دلائل دیے کہ جموں کشمیر کی آزاد و خودمختار ریاست مسئلے کے حل کے لیے ایک قابل عمل آپشن ہے۔ پروفیسر ظفر خان نے جموں کشمیر کے منصفانہ، مستقل، جمہوری اور پرامن حل کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے واضح الفاظ میں کہا کہ اس وقت منقسم ریاست جموں کشمیر کی کھوئی ہوئی آزادی اور خودمختاری کی بحالی کے بعد دوبارہ اتحاد ہی واحد قابل عمل اور باعزت حل ہے۔ انہوں نے دلائل دیتے ہوئے کہا کہ جموں کشمیر، تقریباً 85000 مربع کلومیٹر کے رقبے پر مشتمل کثیر مذہبی، لسانی اور کثیر النسل آبادی کا ایک ملک ہے جس کی 5000 سال سے زیادہ پرانی تحریری تاریخ موجود ہے وہ کسی دوسرے ملک میں کیسے ضم ہو سکتا ہے۔ جسے آکسفورڈ یونیورسٹی کے صاحب الرائے دانشوروں اور عالموں نے تسلیم کیا۔ جب کہ اس کی مخالفت میں بھارت سے آئے ہوئے مقررین حاضرین جن میں آکسفورڈ کے طلباء اور اساتذہ شامل تھے کو اپنے دلائل کے ذریعے قائل کرنے میں کامیاب نہیں ہوئے۔۔۔ جے کے ایل ایف کے بیان کے مطابق "پروفیسر راجہ ظفر خان نے مباحثے میں اپنی شاندار پریزنٹیشن کے دوران مسئلہ کشمیر کے تاریخی پس منظر کے ساتھ قرارداد کا بھرپور دفاع کیا۔ جس میں ریاست میں جاری قومی آزادی کی جدوجہد کے بارے میں ناقابل تردید حقائق موجود تھے۔ پینل میں شامل دیگر مقررین جنہوں نے قرارداد کے حق میں بات کی، ڈاکٹر مزمل ایوب ٹھاکر، صابر گل اور یونیورسٹی کے طالب علم رضا نذر تھے۔ مقررین نے اپنے منطقی، علمی اور حقائق پر مبنی دلائل کے ساتھ قرارداد کا خوب دفاع کیا جن کا سامنا مخالف مقررین کو کمزور اور غیر معقول دلائل کے ساتھ کرنا پڑا۔ قائد ایوان پروفیسر راجہ ظفر خان نے قرارداد پیش کی کہ "یہ ایوان کشمیر کی آزاد ریاست پر یقین رکھتا ہے" جب کہ قرارداد کی مخالفت میں بھارت کے ایک سابق وزیر اعظم کے میڈیا ایڈوائزر پریم شنکر، ہندوستان ٹائمز کے یوسف کنڈ گول اور دانشور سدھانت ناگراتھ نے دلائل دیے جو آکسفورڈ یونیورسٹی کے طلباء اور اساتذہ کو قائل نہیں کر سکے۔۔ بھارت نے خاموش سفارت کاری کے تحت اس مباحثے کو ملتوی کرانے کی حتی الامکان کوشش کی۔۔ بھارت سے نامور فلمساز دیویک راجن آگنی ہوتری، معروف صحافی اودیتا راج کول اور میجر (ریٹائرڈ) گوریو آریا پر مشتمل وفد نے مباحثے میں شریک ہونا تھا لیکن عین وقت پر بلا جواز بہانہ بنا کر مباحثے میں شریک ہونے سے انکار کر دیا۔۔ آکسفورڈ یونیورسٹی میں زیر تعلیم بھارتی طلباء نے اس مباحثے کے خلاف کیمپس میں احتجاجی مظاہرہ بھی کیا۔ برطانیہ میں موجود ایک ہندو گروپ UKINSIGHT نے باضابطہ طور پر اس بحث پر تحریری اعتراض کیا۔ ایکس پر ایک بیان میں، تنظیم نے لکھا، "ہم نے آکسفورڈ یونین کو ایک رسمی خط بھیجا ہے جس میں اس مباحثے کی میزبانی کے فیصلے پر گہری تشویش کا اظہار کیا گیا ہے۔ کشمیری عسکریت پسندوں سے روابط رکھنے والے مقررین کی دعوت تشویشناک ہے" یہ اشارہ ڈاکٹر مزمل ایوب ٹھاکر کی جانب تھا جس کا بہانہ بنا کر بھارتی وفد نے شرکت نہیں کی۔ اصل صورت حال یہ ہے کہ بھارت کو معلوم تھا کہ وہ کمزور پوزیشن پر ہے۔۔۔ مباحثے کا یہ اثر ہوا کہ آکسفورڈ یونین نے انسٹاگرام پوسٹ میں لکھا، "کشمیر کا سوال، برطانوی نوآبادیاتی حکمرانی کا ایک جداگانہ تحفہ ہے، جس نے برصغیر کو 1947 سے پریشان کر رکھا ہے جس کے نتیجے میں متعدد جنگیں ہوئیں۔ کشمیریوں نے آزادی کے لیے جاری جدوجہد کو برقرار رکھا ہے، جس کی جڑیں مضبوط ہیں"۔ یہ مباحثہ ایک غیر معمولی ایونٹ ہے کیوں کہ آکسفورڈ یونیورسٹی یونین کا اثر دنیا بھر کے حکمرانوں پر ہے جب کہ آکسفورڈ سے نکلنے والی آواز دنیا بھر میں پھیلتی ہے۔ جس کا گہرا اثر ہوتا ہے۔ دنیا کی سرفہرست یونیورسٹیوں میں آکسفورڈ پہلے یا دوسرے نمبر پر ہے اور درجہ بندی کے اتار چڑھاؤ میں ہمیشہ ٹاپ 10 میں سے ایک رہتی ہے۔ دریائے آئسس کے کنارے، انگلستان کے شہر آکسفورڈ میں یہ عظیم درسگاہ کب قائم ہوئی اس کی حتمی تاریخ تو موجود نہیں تاہم یہ کہا جاتا ہے کہ اس کی بنیاد قدیم زمانے میں رکھی گئی تھی۔ لیکن منظم تدریس کا آغاز 1133ء سے ہوا جب پیرس کے رابرٹ پولین نے یہاں تدریس کا سلسلہ شروع کیا۔ 1163ء میں اس درسگاہ نے یونیورسٹی کی صورت اختیار کی۔ اس میں اقامت گاہوں کے ساتھ 38 مختلف تعلیمی ادارے ہیں۔ لیکن تدریس تمام کالجوں کے مشترکہ لیکچرز کی صورت میں ہوتی ہے۔ دنیا کے اکثر حکمران آکسفورڈ کے فارغ التحصیل ہیں۔ خود برطانیہ کے 27 وزرائے اعظم نے آکسفورڈ میں تعلیم حاصل کی جن میں مارگریٹ تھیچر، ٹونی بلیئر، ڈیویڈ کیمرون اور موجودہ پرائم منسٹر کیر سٹارمر بھی شامل ہیں۔ پاکستان کے سابق وزرائے اعظم میں لیاقت علی خان، حسین شہید سہروردی، فیروز خان نون، ذوالفقار علی بھٹو، بے نظیر بھٹو اور عمران خان بھی آکسفورڈ کے ممتاز طالب علموں میں شمار ہوتے ہیں۔ آکسفورڈ یونیورسٹی صرف ایک درسگاہ ہی نہیں بلکہ دنیا بھر میں آزادی اور انسانی حقوق کی تحریکوں کی حوصلہ افزائی کے لیے بھی یہاں سے آواز بلند ہوتی ہے جو دنیا بھر میں پھیلے کروڑ سابق طلباء تک پہنچتی ہے جو مختلف اہم ترین آسامیوں پر براجمان ہیں۔ اسی لیے جموں وکشمیر کے حوالے سے اس مباحثے اور قرارداد کی منظوری کی بڑی اہمیت ہے کہ دنیا میں آج کے حکمرانوں تک کشمیریوں کا مسئلہ اور ان کی آواز پہلی مرتبہ پہنچی جو درست اور حقیقت پر مبنی ہے۔ اس سے قبل دونوں ملک اس مسئلے کو صرف سرحدی تنازعہ کے طور پر پیش کیا جاتا رہا۔۔ دنیا نے دیکھا کہ کشمیریوں نے بغیر کسی سفارتی مدد کے بھارت کو اتنے بڑے فورم پر شکست دی ہے۔ اس کی وجہ تو یہ ہے کہ مد مقابل کشمیر کے اصل وارث ہیں جو دلائل کے ساتھ بات کرنے سمجھانے کی صلاحیت رکھتے ہیں اور جو دلائل اپنے مقدمے پر کشمیری دے سکتے ہیں وہ دوسرا نہیں دے سکتا۔۔ بھارت کے پاس کشمیر پر قبضہ کرنے یا جبرا اپنے اندر ضم کرنے کا کوئی اخلاقی اور قانونی جواز نہیں ہے لیکن اس کی اس کمزوری کو دلائل کے ساتھ کبھی چیلنج نہیں کیا گیا۔ مباحثے نے اس سوچ کو بھی سچ ثابت کیا جو کے ایچ خورشید نے 1962 میں پیش کی تھی کہ بین الاقوامی سطح پر بھارت کا مقابلہ کرنے کے لیے کشمیریوں اور پاکستان کی مشترکہ کوششیں ہونا چاہئیں۔ جموں وکشمیر کے عوام کو خود سفارت کاری کا اختیار دیا جائے، اور ایک قوم کی آزادی کو دو ملکوں کے درمیان سرحدی تنازعہ نہ بنایا جائے۔ وقت نے ثابت کیا کہ ہمارا بیانیہ گزرتے وقت کے ساتھ کمزور ہوتا گیا اور نوبت یہاں تک آئی کہ بھارت نے مقبوضہ کشمیر پر غیر قانونی قبضہ کر لیا۔ اب تو پاکستان کی حکومت اس قدر دفاعی پوزیشن پر کھڑی ہے کہ بھارت لداخ میں [illegible] لے جائے تو کوئی حرج نہیں۔ پاکستان گلگت اور آزاد کشمیر میں نہیں لے جا سکتا کہ وہ متنازعہ علاقے ہیں۔ اس صورت حال میں برطانیہ میں مقیم کشمیریوں اور خاص طور پر جموں وکشمیر لبریشن فرنٹ کی کوشش کو تحسین کی نگاہ سے دیکھنا چاہیے اور امید کی جانی چاہیے کہ ڈائس پورا میں باشندگان جموں وکشمیر مشترکہ طور پر اس طرح کے ایونٹ عوامی سطح پر بھی منعقد کریں گے۔۔

فتنہ الخوارج کی دہشت گردی

سیدزاہد حسین نعیمی

ملک میں لگاتار کچھ عرصہ سے دہشت گرد حملے ہو رہے ہیں۔ دہشت گردوں کا زیادہ ہدف بلوچستان ہے۔ بلوچستان گزشتہ کئی سالوں سے دہشت گردوں کے نرغے میں ہے۔ بین الاقوامی پاکستان دشمن قوتیں ایک منصوبے کے مطابق بلوچستان میں بدامنی پھیلا رہی ہیں۔ اس کی خاص وجہ یہاں کے قدرتی وسائل ہیں جن سے یہ صوبہ مالامال ہے۔ ہم قبل ازیں کئی بار اس پر لکھ چکے ہیں کہ تیل، گیس، قدرتی قیمتی دھاتیں، کوئلہ اور خاص کر معدنیات سونا، قیمتی پتھر دنیا بھر میں پائے جانے والی معدنیات یہاں اعلیٰ قسم کے ہیں۔ تیل، گیس، سونا اور قیمتی دھاتیں خاص کر قیمتی پتھر بلوچستان میں پایا جاتا ہے جو دنیا بھر میں کہیں نہیں پایا جاتا۔ یورپی اور مغربی ممالک کی نظریں انہی پر ہیں۔ بلوچستان آبادی کے لحاظ سے چھوٹا صوبہ ہے۔ اُسے اس کی آبادی کے مطابق قومی اسمبلی میں نمائندگی بھی ہے اور اسی کے مطابق ترقیاتی منصوبے بھی ملتے ہیں۔ زیادہ تر بلوچستان کا حصہ آبادی نہ ہونے کی وجہ سے ویران ہے، جس کی وجہ سے دہشت گردوں کو اپنے ٹھکانے بنانے میں آسانی ہے اور دوسری بات یہ ہے کہ اس کی زیادہ تر سرحد افغانستان اور ایران سے جا لگتی ہے۔ افغانستان اور ایران دہشت گردوں کی وہ قیام گاہیں ہیں جن کو وہ جنت سے کم نہیں سمجھتے۔

بین الاقوامی جاسوس ایجنسیاں

افغانستان اور ایران کے راستے بلوچستان میں اپنے نیٹ ورک کو مضبوط بناتی ہیں اور پھر اپنے اہداف پورے کرتی ہیں۔ مغربی اور یورپی ممالک خاص کر امریکا، برطانیہ، فرانس اور اسرائیل کے علاوہ روس کی خفیہ ایجنسیاں بھی یہاں اپنے مذموم مقاصد میں لگے ہوئے ہیں۔ بلوچستان میں تعلیم کی کمی، غربت کی زیادتی، وڈیروں، نوابوں اور سیاست دانوں کی طاقت کے آگے عام بلوچی بے بس ہیں۔ بیرونی قوتیں آسانی سے غربت و جہالت سے فائدہ اٹھا کر یہاں کے نوجوانوں کو پاکستان کے خلاف کر رہے ہیں۔ وہ قوم پرستی کو ہوا دے رہے ہیں۔ فورسز کی گرفت پر وہ پڑھے لکھے نوجوانوں کو بھی قوم پرستی کا خواب دکھا کر اپنے اہداف پورے کر رہے ہیں۔ کچھ کوتاہیاں حکمرانوں، اسٹبلشمنٹ، سیاست دانوں کی بھی ہیں، بلوچستان میں پے در پے دہشت گرد حملوں کے پیچھے پڑوسی ملک بھارت کی مداخلت کے ثبوت بھی موجود ہیں۔ یہاں ہر طرح کا کارڈ استعمال کیا گیا، پنجابی اور بلوچی، سنی و شیعہ اسے زیادہ ہوا دی گئی۔ ایک دور وہ بھی تھا جب ہزارہ برادری کے مرد وخواتین کا باقاعدہ منصوبہ کے تحت قتل عام کیا گیا۔

دوسری اہم وجہ یہ بھی ہے کہ پاکستان اور چین سی پیک منصوبے کے ذریعے گوادر پورٹ کو بین الاقوامی معیار کو بنا چکے ہیں، جہاں وسطی ایشیائی ریاستوں تک رسائی بھی ممکن ہو سکے گی اور تجارتی سرگرمیوں میں بھی اضافہ ہوا۔ درآمدات و برآمدات کے ذریعے معاشی خوشحالی بہتر ہوگی، ایک طرف چین تو دوسری طرف عرب ریاستیں اور وسطی ایشیائی ریاستیں ایک بندھن میں پروئی جائیں گی۔ چین کی بڑھتی ہوئی معاشی ترقی اُسے آئندہ دنیا کی سپر پاور بنا دے گی، جو امریکا اور اس کے خیرخواہوں کو کسی طور قبول نہیں۔ یہ سارے وہ عوامل ہیں جو بلوچستان میں دہشت گردی کو ہوا دیتے ہیں۔

بلوچستان میں دہشت گردی کے

تازہ واقعہ میں ریلوے اسٹیشن کوئٹہ پر دہشت گرد حملہ ہے جس میں ۲۷ افراد جاں بحق ہوئے ہیں اور ۶۰ سے زائد زخمی ہوئے۔ حکام کا کہنا ہے کہ یہ دھماکہ خودکش تھا، اس خودکش حملے کی ذمہ داری کالعدم تنظیم بلوچستان لبریشن آرمی نے قبول کر لی ہے۔ یہ افسوس ناک اور قابل مذمت واقعہ بلوچستان میں جاری دہشت گردی اس نقطہ نظر سے اہم ہے کہ یہ ریلوے اسٹیشن کے اندر ہوا ہے۔ سیکورٹی فورسز، خفیہ ایجنسیوں اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں، حکومت بلوچستان اور وفاقی حکومت کے لئے سوالیہ نشان ہے کہ اس سے قبل ریلوے لائن کو نشانہ بنایا جاتا تھا اور اب ریلوے اسٹیشن کو ہدف بنایا گیا ہے جہاں ملک بھر سے مسافر اندرون ملک سفر کرتے ہیں، عوام کے جان و مال کے تحفظ کا کون ذمہ دار ہے؟ سیکورٹی کی غفلت تھی یا نااہلی اسے کیا کہا جائے گا۔ جبکہ یہ بھی معلوم ہے کہ بلوچستان دہشت گردوں کے نشانہ پر ہے۔ گزشتہ عرصہ میں فوجی جوان، پولیس اہلکار اور دیگر ادارے ان کا نشانہ بنتے رہے ہیں تو پھر اس اہم عوامی مقام کو کیوں سیکورٹی کے نقطہ نظر سے نظر انداز کیا گیا۔ اس سانحہ کی وزیراعظم، صدر پاکستان، وزیر دفاع سمیت اعلیٰ سول و فوجی قیادت نے حسب روایت مذمت کی اور دہشت گردی کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کا عزم ظاہر کیا ہے۔ اقوام متحدہ کے جنرل سیکرٹری، روس کے صدر پوتن اور دیگر عالمی رہنماؤں نے بھی اس واقعہ کی مذمت کی۔

علاوہ ازیں حکومت بلوچستان نے تین دن کے سوگ کا اعلان کیا۔ لیکن کیا ایسا کرنے سے دہشت گردی ختم ہو جائے گی اور دہشت گرد باز آ جائیں گے۔ ہم پہلے بھی لکھ چکے ہیں کہ پاکستان بھر میں دہشت گردی کے ذمہ دار حکمران خود ہیں۔ یہ ریاست کی پالیسی کا نتیجہ ہے۔ جب تک ریاست اپنی پالیسی نہیں بدلتی بے گناہ شہری دہشت گردوں کا نشانہ بنتے رہیں گے۔ کوئٹہ اس سانحہ پر سوگوار ہے، بلکہ پورا پاکستان سوگوار ہے۔ بات یہاں ختم نہیں ہوتی، اس کے فوراً بعد شمالی وزیرستان میں دہشت گردوں کے خلاف سیکورٹی فورسز نے کارروائیاں کی ہے۔ گزشتہ دنوں میں بھی سیکورٹی فورسز نے کارروائی کی تھی۔ چند دن پہلے کراچی میں چینی باشندوں پر حملے ہوئے جن میں دو چینی باشندے ہلاک ہوئے۔ آئے دن ملک کے مختلف حصوں سے دہشت گردوں کے ساتھ جھڑپوں کی خبریں آتی رہتی ہیں جو انتہائی تشویش ناک صورت حال ہے۔ اطلاعات کے مطابق ہلاک ہونے والوں سے اسلحہ، گولہ بارود بھی پکڑا جاتا ہے اور بعض کو زخمی حالت میں گرفتار بھی کر لیا جاتا ہے۔ یہ گولہ بارود کہاں سے آتا ہے؟ ان کا سہولت کار کون ہے؟ اور جو دہشت گرد زخمی حالت میں گرفتار ہوتے ہیں ان کا کیا ہوتا ہے؟ اس سے پوری قوم بے خبر ہے۔ پشاور حملے میں اطلاعات کے مطابق ایک پولیس اہلکار دہشت گردوں سے رابطہ میں تھا، اگر یہ اطلاع درست ہے جبکہ اس کی ویڈیو بھی سوشل میڈیا پر موجود ہے تو پھر ہمارے اعلیٰ حکام کیا کر رہے ہیں؟ کچے کے ڈاکوؤں سے لے کر پاراچنار تک دہشت گردی میں ملوث افراد کسی نہ کسی کے منظور نظر ہیں تو پھر اس سے دہشت گردی کیسے ختم ہوگی۔

اب جب یہ کالم لکھا جا رہا ہے ۱۲ نومبر بلوچستان کچھ اور شمالی وزیرستان میران شاہ میں ۸ سے زائد دہشت گردوں کو ٹھکانے لگایا گیا ہے۔ اس کے بعد بھی دہشت گردوں کے حملے جاری ہیں۔ بلوچستان کے ضلع قلات میں چیک پوسٹ پر دہشت گردوں نے حملہ کیا، چھ دہشت گرد ہلاک ہوئے جبکہ سات فوجی جوان شہید ہوئے۔ اس سے بخوبی اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ دہشت گردوں کا نیٹ ورک کتنا مضبوط اور متحرک ہے، جبکہ دہشت گردی کے مکمل تدارک کے لئے کوئی لائحہ عمل اعلیٰ حکام کے پاس موجود نہیں۔ نیشنل ایکشن پلان، جس پر قوم متفق تھی، اُسے پس پشت ڈال دیا گیا۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ پوری قوم کو اعتماد میں لے کر اپنی سیاست کو ایک طرف رکھ کر ملک کی سلامتی کا سوچا جائے۔ حکومت اور آپوزیشن مل کر دہشت گردی کے تدارک کے لئے سیاست دان اور سول سوسائٹی سے مل کر دہشت گردی کے تدارک کے لئے قدم اٹھائیں تاکہ ملک کی سلامتی بھی برقرار رہے اور قوم بھی امن وچین کا سانس لے.....

کشمیر کے چند مغربی محققین ایک موقر کاوش

پروفیسر محمد ایاز کیانی

مسعود احمد خان آزاد کشمیر کے ضلع سدھنوتی سے تعلق رکھتے ہیں۔ درس وتدریس کے شعبے سے منسلک ہیں اور گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج پلندری میں تعینات ہیں۔

بظاہر چپ چپتے نظر آنے والے مسعود احمد خان اپنے اندر ایک حساس دل اور تحریک آزادی کشمیر کے حوالے سے گہرا درد اور ادراک رکھتے ہیں۔ اقبالیات اور تاریخ سے گہری دلچسپی ہے۔ تاریخ اور بالخصوص تحریک کشمیر کے تناظر میں کشمیر کی آزادی کی تاریخ ان کے دلچسپی کا خاص موضوع ہے اس کے ساتھ ساتھ انہیں سیر وسیاحت سے بھی بھرپور دلچسپی ہے۔ جو ہماری دلچسپی کا بھی میدان ہے مگر مسعود احمد خان کی ایک بڑی خوبی جو انہیں معاصر قلم کاروں سے منفرد بناتی ہے وہ ان کی تاریخ سے گہری دلچسپی ہے حالانکہ عمومی طور پر مسلمانوں کو تاریخ سے بس اتنی دلچسپی رہی ہے کہ اس کو ایک سبق کے طور پر تعلیمی اداروں میں پڑھتے پڑھاتے رہیں۔ وہ بھی اپنی پسند کی تاریخ مگر تاریخ سے عبرت یا سبق حاصل کرنا کبھی ان کے پیش نظر نہ رہا یہی وجہ ہے کہ انہوں نے پے در پے وہی غلطیاں تواتر کے ساتھ دوہرائیں جن کے بدولت وہ قعر مزلت کا شکار ہوئے۔ پروفیسر مسعود ایک درد دل رکھنے والے فرد ہیں۔

جنہیں پچھلے سال ایک المناک حادثے سے بھی دوچار ہونا پڑا۔ جب ایک حادثے میں ان کی لخت جگر موت کا شکار ہو گئیں۔ اللہ پاک ان کے زخموں کو اپنے فضل وکرم سے مندمل فرمائے اور بیٹی کی کامل مغفرت فرمائے۔

آپ کا کہنا ہے۔

" دو اگست 2023ء کے دن ہمارا سفینہ حیات یکا یک ایک طوفانی تھپیڑے کی زد میں آ گیا۔ سب سامان زیست امواج غم کی نذر ہو کر بکھر گیا" راستے" منزلیں" ارادے" خواب اور منصوبے سب کچھ اس طوفان بلاخیز نے الٹ کر رکھ دیا۔ بمشکل ٹوٹے پھوٹے سامان کو سمیٹ کر زندگی کی گاڑی کو گھسیٹنا شروع کر دیا۔ ٹوٹی ہوئی ہمت کو کتابوں نے بہت سہارا دیا۔ کئی گزری بوسیدہ تحریروں کو پھر سے نکال کر دیکھنا شروع کیا تو کچھ اوراق یہ بھی دستیاب ہوئے۔ ماضی کی سنہری یادیں پھر سے عود کر آئیں۔ یوں ہی خود کو مصروف رکھنے کے لیے اس موضوع کو پھر سے دیکھنا شروع کیا تو اندازہ ہوا کہ گردیزی صاحب (سید سلیم گردیزی) کے کام کے باوجود اس موضوع پر ابھی بھی بہت کچھ جمع کیا جا سکتا ہے۔ گزرے سالوں میں کشمیر کے حوالے سے مطالعے کے کئی نئے پہلو سامنے آتے رہے۔ عالمی سامراجی سوچ' سرمایہ دارانہ نظام کا آکٹوپس اور اسی نظام کے تحت دنیا کے وسائل پر قبضے کی استبدادی سوچ دراصل ہماری پسماندہ قوم کے مسائل کا سب سے بڑا سبب ہے"

مسعود احمد خان ایک حساس دل لکھاری اور زود رنج طبیعت کے مالک ہیں۔ میری ان سے دو تین ملاقاتیں رہی ہیں۔ میں نے انہیں ہمیشہ حد سے زیادہ سنجیدہ' متین اور کسی گہری فکر اور سوچ میں ڈوبا ہوا پایا۔ تحقیق وتدقیق ایک مشکل' پیچیدہ اور محنت طلب کام ہے اور اس میں وہی لوگ ہاتھ ڈال سکتے ہیں۔ جن کے حوصلے ہوں زیادہ

اس سے قبل مسعود احمد خان کی چند تالیفات پڑھنے کا اتفاق ہوا۔

تاریخ سدھنوتی' ذکر بہار آفر (خاکے)' خطبات اقبال میں قرآنی حوالے' سکھ عہد میں اہل پونچھ کی مزاحمت' تب وتاب جاودانہ' کمال خان کی سرگزشت' پانی تیرے چشموں کا سیماب' آزاد کشمیر میں تعلیم معیار و مسائل۔

اور اب کشمیر کے چند مغربی محققین اور سیاح بھی گہری تحقیق اور جستجو کی نظیر ہے۔

موصوف نے وطن عزیز کشمیر کی تاریخ مغربی محققین کی تحقیقات کی روشنی میں بیان کر کے دراصل ایک میزان ہمارے ارباب بست وکشاد کے سامنے رکھ دیا۔ آج اگر وطن ہمارے ہاتھوں میں نہیں ہے تو اس میں غیروں کی ریشہ دوانیوں' سازشوں' مکاریوں اور عالمی سامراجی طاقتوں کے مخصوص ایجنڈے کے علاوہ اس میں ہماری اپنی قیادت کی نااہلیوں' کوتاہیوں اور غفلت کے کردار کو بھی نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ انگریز نے اگر پوری دنیا پر حکومت کی ہے تو اس کے پیچھے ان کی برسوں کی محنت' تحقیق اور مطالعے اور تحقیق کا عمل دخل موجود تھا۔

برطانوی استعمار نے بدنام زمانہ معاہدہ امرتسر کے تحت کشمیر کو ڈوگروں کے ہاتھ فروخت کر دیا تو اس کے پیچھے بھی ان کی مخصوص حکمت عملی اور مقاصد کے حصول کے لیے گہری حکمت کارفرما تھی۔ وہ سمجھتے تھے کہ اس خطے کو براہ راست اپنے کنٹرول میں رکھنے کی بجائے اپنے ایجنٹوں کے ذریعے اس علاقے پر اپنا کنٹرول زیادہ سہل ہوگا۔ بے شمار مغربی محققین نے نامساعد حالات میں طویل سفر کی صعوبتیں برداشت کر کے کشمیر کے چپے چپے کو چھان مارا اور بھرپور تحقیق کے نتیجے میں یہاں کے رسم ورواج' تہذیب وثقافت اور لوگوں کے عمومی مزاج کے حوالے سے خوب تحقیق کی۔ یہاں کے لوگوں کی اچھی طرح چھان پھٹک اور حکمران طبقات کے عمومی خصائل کے سے گہری واقفیت کے نتیجے میں یہاں طویل عرصے تک حکومت کی ہے اور جب انہیں پے در پے عالمی جنگوں کے نتیجے میں معاشی کمزوری کی وجہ سے یہاں سے جانا پڑا۔ تو انہوں نے گریٹ گیم کی تناظر میں یہاں جان بوجھ کر ایسے تنازعات کو جنم دیا جس کے نتیجے میں ان کا عمل دخل آئندہ بھی جاری وساری رہے۔ ان محققین میں فریڈرک ڈریو' ارل سٹائن' سر والٹر لارنس' ولیم جیکسن الفنسٹن' ولیم جانسن' لیفٹیننٹ کرنل گورڈن آسٹن' تھامس جارج منٹگمری وغیرہ شامل تھے۔ مگر ایک کریڈٹ تو انہیں بہرحال دینا پڑے گا کہ انہوں نے کشمیر اور مقبوضہ ہندوستان کے چپے چپے کا دورہ کر کے یہاں کے مزاج کو اچھی طرح جانا' چھان پھٹک کی' جس کی وجہ سے وہ طویل عرصہ یہاں براجمان رہے۔ جب کہ مسلمانوں کی بدقسمتی یہ ہے کہ وہ ہمیشہ وقتی اور فروعی معاملات میں الجھے رہتے ہیں۔ مغلوں کا طویل اقتدار اگر کسی منصوبہ بندی کے تحت مستقبل کی پیش بینی کر کے چلتا تو شاید مسلمان ہر شعبہ ہائے زیست میں اس قدر پسماندگی کا شکار نہ ہوتے۔ آج بھی اگر ہم مادر وطن کشمیر کی آزادی ہمارے ایجنڈے میں کہیں موجود ہے۔ اور اگر ہم محض اقتدار کے حصول کے لیے اس کو بطور ٹول استعمال نہیں کر رہے۔ تو ہمیں بھرپور منصوبہ بندی کرنا ہوگی۔ محض جذباتی بیانات سے اگر کشمیر آزاد ہونا ہوتا تو کب کا آزاد ہو چکا ہوتا ہے۔ اس کے لیے مضبوط معیشت کے ساتھ ساتھ نظام تعلیم اور طویل منصوبہ بندی درکار ہے۔ مسعود احمد خان نے اس حوالے سے گہری تحقیق کے بعد صورتحال ہمارے سامنے رکھ دی ہے کہ عالمی سامراجی ایجنڈا اپنی جگہ مگر اگر ہم خود اپنے ساتھ مخلص ہیں تو ہمیں مغربی محققین اور تجزیہ نگاروں کی تحقیق کے ساتھ ساتھ خود بھی اپنے ساتھ مخلص ہونا ہوگا تبھی جا کے ہم وطن عزیز کے بکھرے حصوں کو یکجا کر کے اس کے لیے کوئی کردار ادا کر سکتے ہیں۔ دنیا کو آپ سے کوئی ہمدردی نہیں ہے۔ ساری دنیا اپنے مفادات کو مدنظر رکھ کر اپنی پالیسیاں بناتی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے

کلاچی کے علاقہ لکواڑہ میں دہشت گردوں کے خلاف آپریشن

فائرنگ کے تبادلے میں دو دہشت گرد مارے گئے، تین زخمی بھی ہو گئے

ڈیرہ اسماعیل خان (صباح نیوز) سیکورٹی فورسز کا تحصیل کلاچی کے علاقہ لکواڑہ میں دہشت گردوں کے خلاف آپریشن، فائرنگ کے تبادلے میں دو دہشت گرد مارے گئے جبکہ تین زخمی ہو گئے، مارے گئے دہشت گرد سیکورٹی فورسز پر حملوں سمیت دیگر سنگین ملک دشمن سرگرمیوں میں مطلوب تھے۔ تفصیلات کے مطابق دہشتگردوں کے خلاف سیکورٹی فورسز کے آپریشن کے دوران تحصیل کلاچی کے علاقہ لکواڑہ میں فائرنگ کے تبادلے کے دوران دو دہشت گرد مارے گئے جبکہ تین دہشت گرد زخمی ہو گئے

منفی احتجاجی رجحان کا ذمہ دار کون؟

چنار
☆☆☆
پروفیسر ریاض اصغر ملوٹی

تقریباً ساڑھے چار ہزار مربع میل رقبے اور صرف 42 لاکھ آبادی پر مشتمل نیم خود مختار ریاست آزاد کشمیر کا خطہ یہاں کے لوگوں نے ڈوگرہ فوج سے لڑ کر 1947ء میں آزاد کرایا تھا۔ اپنا قومی پرچم، سپریم کورٹ، ہائی کورٹ، اپنی قانون ساز اسمبلی، صدر، وزیراعظم، اپنا قومی ترانہ ہونے کے باوجود اس لئے یہ نیم خود مختار ریاست ہے کہ اس کے اقتدار اعلیٰ آزاد و خود مختار نہیں ہے۔ پاکستان سے براہ راست تعینات لینٹ آفیسران چیف سیکرٹری، سیکرٹری مالیات، آئی جی، اکاؤنٹنٹ جنرل اور سیکرٹری ہیلتھ کے پاس اصل اختیارات ہیں۔ ان کی خوشنودی سے یہاں کے حکمران نظام حکومت چلاتے ہیں۔ آزادی کے بعد کے 77 سالہ دور میں جس قدر سالانہ ترقیاتی بجٹ پیش ہوتا رہا اگر دیانتداری سے خرچ ہوتا تو اس مختصر سے خطے میں رسل ورسائل سمیت تمام تر مسائل حل ہو چکے ہوتے مگر 50 فیصد سے زائد بجٹ کی رقم بددیانتی کی بنیاد پر ضائع ہوتی رہی جس کے نتیجے میں آج پورے خطے کی اہم شاہرات کھنڈرات کا منظر پیش کر رہی ہیں۔ ہسپتالوں میں نہ ادویات نہ مکمل سٹاف تمام تعلیمی اداروں میں تدریسی سٹاف کی کمی جس شعبے اور محکمے کا جائزہ لیں رو بہ زوال نظر آتا ہے۔ رشوت و سفارش کے بغیر جائز کام بھی کرنا محال ہے۔ ایک افراتفری کا عالم ہے۔ 42 لاکھ آبادی سے نصف آبادی نوجوان نسل تنگ آ کر ملک چھوڑ چکی۔ مشرق وسطی کے مختلف ممالک سمیت یورپین ممالک میں روزگار کی تلاش میں طرح طرح کے مسائل و مشکلات کی حالت میں پریشان حال ہے۔ نوجوان نسل احساس محرومی کا شکار نظریاتی کشمکش کا شکار ہے۔ مختلف یورپین ممالک میں کچھ ہمارے لوگ بھارت کی خفیہ ایجنسی را کی اشیرباد سے نظریاتی تخریب کاری کر رہے ہیں۔ نوجوانوں کو پاکستان اور فوج کے خلاف اکسا رہے ہیں۔ یہ گھناؤنا کھیل خطرناک ہے۔ اس کے خلاف ٹھوس منصوبہ بندی کی ضرورت ہے۔ ماضی قریب میں خطہ آزاد کشمیر میں احتجاج کرنے کا منفی انداز پروان چڑھ رہا ہے۔ حکومت کی غلط حکمت عملی ناکامی اور نااہلی کی وجہ سے لوگ احتجاج میں راست اقدام کی طرف جا رہے ہیں۔ حالت یہ ہو گئی ہے کہ ہر عوامی مطالبے یا مخصوص کمیونٹی کی جانب سے جائز مطالبے کے لئے سڑکیں بند کر کے ٹریفک بلاک کر کے شہر بند کر کے غیر اخلاقی، غیر قانونی اور غیر مہذبانہ طریقہ کار اختیار کیا جا رہا ہے۔ لوگوں نے مطالبات کے لئے یہی واحد راستہ سمجھ لیا ہے۔ ماضی قریب میں جوائنٹ عوامی ایکشن کمیٹی کے لانگ مارچ احتجاجی تحریک کے نتیجے میں سستی بجلی اور سستا آٹا تو ملا۔ حکومت نے عوامی ایکشن کمیٹی کے مطالبات منظور کر کے اس احتجاجی طریقے کی خوب حوصلہ افزائی کی پھر عوامی ایکشن کمیٹی کی دھمکی اور احتجاج پر حکومت آزاد کشمیر نے فوری پراپرٹی ٹیکس کی مد میں کمی کا واضح اعلان کر کے کہ شاہرات بند کر کے احتجاج کرنے والوں کی کھلی حوصلہ افزائی کی۔ سستا آٹا، سستی بجلی اور پراپرٹی ٹیکس میں کمی عوام کا جائز مطالبہ تھا۔ حکومت نے ان مطالبات کو پہلے ہی حل کرنا چاہیئے تھا۔ حکومت کی نالائقی کے باعث جتھہ بندی، ہلہ بول احتجاج، سڑکیں بند، بازار بند، ٹرانسپورٹ بند، احتجاج کے منفی رجحان کو حوصلہ ملا۔ پانی سر سے اوپر جب گزرنے لگا تو حکومت کو ہوش آیا اور 31 اکتوبر 2024ء حکومت آزاد کشمیر نے سٹیزن پروٹیکشن آرڈیننس 2024ء جاری کیا جس میں کہا گیا کہ آئندہ آزاد کشمیر کے اندر احتجاج کے لئے شاہراہ عام کو بند کرنے اور ٹریفک متاثر کرنے کی اجازت نہ ہوگی۔ قانون اور آئین کے اندر رہ کر احتجاج کا حق حاصل ہوگا۔ امن وامان برقرار رکھا جائے گا۔ ٹریفک کی روانی بحال رکھی جائے گی۔ شہریوں کے جان و مال کی حفاظت کی جائے گی۔ احتجاجی پروگرام اور احتجاج کی جگہ کا تعین انتظامیہ کی اجازت سے ہوگا۔ پیشگی اجازت لازمی ہوگی۔ جلسوں جلوسوں میں آتشیں اسلحہ کی نمائش پر پابندی ہوگی طے شدہ مقررہ وقت پر جلسہ شروع ہو کر ختم ہوگا۔ خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف فوری قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ میری رائے میں حکومت آزاد کشمیر کا یہ درست فیصلہ ہے۔ یہ آرڈیننس بہت پہلے جاری ہونا چاہیئے تھا تاکہ مخصوص منفی سوچ کے حامل جتھہ بند گروہوں کی حوصلہ شکنی ہوتی۔ حکومت نے بسیار خرابی کے بعد یہ اچھا فیصلہ کیا ہے۔ حکومت مخالف عناصر اس آرڈیننس پر محض اس لئے تنقید کر رہے ہیں کہ ان کے سیاسی مقاصد ہیں اور وہ حکومت کو ناکام دیکھنا چاہتے ہیں۔ وہ آزاد کشمیر میں لاقانونیت اور افراتفری کا ماحول دیکھنا چاہتے ہیں جب کہ ہم غیر جانبدارانہ ریاست اور ریاستی عوام کے مفاد میں اپنا موقف پیش کرتے ہیں۔ مطالبات کو منوانے کے لئے عام شاہرات کو بند کرنا، زبردستی ٹریفک روکنا انتہائی غیر مہذبانہ غیر آئینی غیر قانونی اور غیر اخلاقی فعل ہے۔ قصور وزیراعظم، وزراء یا مختلف ذمہ دار محکموں کا ہوگا سزا مجبور بے بس مسافروں کو دینا کہاں کا انصاف ہے۔ مسافروں میں بیمار لوگ، عورتیں، بچے ضعیف العمر لوگ ڈیوٹیوں پر اندرون و بیرون ملک پہنچنے والے لوگوں کے لئے مسائل اور مشکلات پیدا کرنا بہت بڑا جرم ہے۔ قصوروار اپنی جگہ مزے سے بیٹھے ہیں اور مسافر گرمی سردی میں بھوکے پیاسے دن بھر سڑکوں پر گاڑیوں کے اندر خوار ہو رہے ہیں۔ معصوم بچے پانی خوراک اور دودھ کے لئے تڑپ رہے ہیں اور جتھہ بند گروہ جن کو لیڈری کا شوق ہے سڑکیں بند کر کے فاخر سے سوچتے ہیں کہ ہم نے کوئی بہت بڑا کارنامہ سر انجام دیا ہے۔ لعنت ہے ایسی گھٹیا سوچ اور اقدام پر حکومت ایسے گندے عناصر کو بزور طاقت کچلے اور انہیں قرار واقعی سزا دے تاکہ معاشرے میں ایسے گندے عناصر کے ایسے گھناؤنے غیر قانونی اقدام سے عام شہری محفوظ رہ سکیں۔ کسی کو اگر لیڈر بننے کا شوق ہے تو قانونی راستہ اختیار کریں۔ مثبت سوچ اپنائیں قانون اور آئین کا احترام کریں۔ احتجاج کرنا حق ہے حکومت کی منفی پالیسیوں پر احتجاج ہر شہری کا حق ہے مگر عام شہریوں کو اذیت پہنچا کر انہیں تکلیف میں مبتلا کر کے ہم اپنے حق کے لئے جدوجہد ہرگز نہیں کر سکتے۔ آئین اور قانون میں حقوق وفرائض کا واضح تعین موجود ہے جہاں ہمارے حقوق ہیں وہاں ہم پر ریاست کی جانب سے فرائض کی ادائیگی بھی لازم ہے۔ ہم حق پر زور دیتے ہیں جبکہ فرائض کو پامال کرتے ہیں۔ مہذب اور ترقیافتہ ممالک میں بھی احتجاج ہوتا ہے۔ آئے روز احتجاج ہوتے ہیں مگر بڑی مہذبانہ انداز سے سڑک کے کنارے ایک لائن میں مطالبات پر مبنی پلے کارڈز اٹھائے ہزاروں شہری احتجاج کرتے نظر آتے ہیں۔ ہم ایک بھیڑ چال اور انتہائی غیر مہذب بدنظم قوم ہیں۔ بس سٹاپ پر دیکھیں، ریلوے سٹیشن پر دیکھیں، بینکوں میں یوٹیلٹی بلز جمع کراتے بدنظم ہجوم کو دیکھیں شادی کے موقع پر کھانے پر ٹوٹ پڑنے کے منظر کو دیکھیں یا سڑکوں اور چوکوں اور چوراہوں میں احتجاج کرتے دیکھیں تو شرم آتی ہے۔ مہذب ترقیافتہ ممالک کے مقابلے میں ہم ابھی ایک سو سال پیچھے ہیں جب کہ دعوے بڑے بلند بانگ کرتے ہیں۔ عملی طور پر صفر پوزیشن پر کھڑے ہیں۔ حکومت کی نااہلی سے اس گندے احتجاجی کلچر کو بہت فروغ ملا۔ حکومت ہی اس کی ذمہ دار ہے۔ ایک تو حکومت عوامی مسائل حل کرنے کی جانب توجہ ہی نہیں دیتی دوسرا منفی احتجاجی کلچر کے مطالبات بے وقت تسلیم کر کے خوب حوصلہ افزائی کی گئی جس کے نتیجے میں آج عوام کے علاوہ ڈاکٹرز، لیکچرز، بلدیاتی نمائندگان، ٹھیکیدار غرضیکہ ریاست کے ہر محکمے اور شعبے سے تعلق رکھنے والے لوگ آئے روز سڑکیں بند کر کے احتجاج کرتے نظر آ رہے ہیں۔ ہر شہری کا یہ پختہ یقین بن چکا کہ جب تک سڑک بند کر کے احتجاج نہیں کریں گے۔ ان کا جائز مسئلہ حکومت حل نہیں کرے گی لیکن یاد رکھیں یہ انتہائی منفی رجحان ہے جو ریاست کی بنیادوں کو کھوکھلا کر دے گا۔

تمام مضامین نیک نیتی سے شائع کیے جاتے ہیں، کالم نگاروں کی آراء سے ادارے کا متفق ہونا ضروری نہیں۔۔۔۔ (ادارہ)